گالزوردی کی ایک تمثیل

باری

اردو سرکل لائل پور پنجاب

اِنتساب

اہلیہ رابرٹس کے نام

م

عرضِ ناشر

گالزورودی کی اس تمثیل کا مترجم و مقدمہ نگار اپنی مشہور تصنیف "انقلاب فرانس" کے ذریعہ ہندوستان کے تمام علمی و ادبی اداروں سے خراج تحسین وصول کر چکا ہے۔ اردو سرکل نے جناب باری کی خدمات مکمل طور پر حاصل کر لی ہیں۔ آپ ہمارے لئے ایک ایسی کتاب لکھ رہے ہیں جس کا تعلق تاریخ وطن کے ان تاریک ایام سے ہے جب مرہٹہ و مغل، افغان و سکھ، راجپوت و گورکھا سب کے سب تاج و تخت سے محروم کئے جا رہے تھے۔ کتاب کی علمی رفعتوں اور ادبی بلندیوں کے لئے جناب باری کا اسم گرامی ہی کافی ضمانت ہے۔

پنجاب کے مایۂ ناز نوجوان ادیب و شاعر حضرت مولانا حسرت کاشمیری اور جناب ابوالعلا چشتی مدیر روزنامہ "احسان" لاہور بھی اردو سرکل کے لئے کتابیں لکھنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔

میں اپنے رفیق کار قاضی حمید اللہ کا شکر گزار ہوں جنہوں نے پیکار کی کتابت و طباعت کی نگرانی پر اپنا کافی وقت صرف کیا۔

محمد بشیر خاں

لائل پور ۳ نومبر ۱۹۳۵ء

فہرست عنوانات

افراد تمثیل

انتھونی ——— صدر شرکت

ایڈگر انتھونی ———
سکنٹل بری ——— } ارکان انتظامیہ
وینکلن ———

ٹینچ ——— معتمد

انڈرووڈ ——— منیجر

ہارنس ——— ٹریڈ یونین کا عہدہ دار

رابرٹس ———
گرین ———
بل جین ——— } مزدور کمیٹی
ہنری تھامس ———
جارج راس ———

بہت سے مزدور

فراسٹ ——— انتھونی کا خادم

اینڈ ——— دختر انتھونی اہلیہ انڈرو[illegible]

اینی ——— اہلیہ رابرٹس

میج ——— ہنری تھامس کی بیٹی

اہلیہ راس ——— جارج اور ہنری اس کی [illegible]

خادمہ ——— اینڈ

جان ——— دہ سالہ بچہ

ہڑتالیوں کا ہجوم

محل وقوع

انگلستان اور ویلز کی سرحدوں پر ٹری نرتھا
کارخانہ کے قریب سات فروری کو ظہر اور مغرب
کے درمیان یہ واقع رونما ہوتا ہے۔ اس
کارخانہ کے تمام مزدوروں نے موسم سرما سے
ہڑتال کر رکھی ہے۔

ویلز کے ایک کارخانہ میں مزدوروں نے کئی ہفتوں سے ہڑتال
کر رکھی ہے۔ سرمایہ و محنت میں مقابلہ کی قوت یکساں ہے کسی ایک
کی کامیابی امر محال ہے تاہم دونوں فریق کوشاں ہیں۔ کہ مخالف
جماعت کو کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔ سرمایہ داروں کا رہنما ایک
ایسا شخص ہے جس کی تمام تر زندگی کارخانہ کے مفاد میں صرف ہوئی۔
مزدور جماعت کا قائد ایک فصیح البیان اور بہادر نوجوان ہے۔ سرمایہ داروں
کا رہنما انتھونی اور مزدوروں کا قائد رابرٹس ہے۔ دونوں اپنے خون کے
آخری قطروں تک ایک دوسرے کا مقابلہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ کئی ہفتوں کی
مسلسل ہڑتال نے فریقین کو زندگی کے تلخ حقائق سے دوچار کر دیا ہے۔ پہلے
ایکٹ میں ہمیں پیکار کا طلائی زاویہ نگاہ نظر آتا ہے۔ ہم ارکان انتظامیہ
کی مجلس میں شامل ہوتے ہیں۔ انتھونی کے خلاف حقارت و نفرت کا اظہار کیا
جا رہا ہے۔ لیکن انتھونی چٹان کی طرح مضبوط دکھائی دیتا ہے

کیا یہ ارکان محبان محنت ہیں؟ ہرگز نہیں!

پھر یہ لوگ کیوں انتھونی کے مخالف ہیں؟ صرف اس لئے کہ مزدوروں
کی طویل ہڑتال ان کے کیسہ زر پر اثر انداز ہو رہی ہے اور ان کے نزدیک

اس "تباہی" کا سب سے بڑا سبب انتھونی کی ضد ہے۔
انتھونی کی سیرت کا سب سے ممتاز پہلو عزم صمیم ہے بعض کے نزدیک یہ ضد اور ہٹ دھرمی ہے۔ ہٹ دھرمی نتیجہ ہوتا ہے کمیٔ فکر کا۔ یا کسی خاص جذبہ کے ماتحت ایک ہی خیال کے تسلط کا۔ لیکن انتھونی کا یہ مقصد نہیں۔ وہ ایک غیر فکری انسان نہیں بلکہ اس کے افعال نتیجہ ہیں گہرے غور و فکر اور طویل تجربہ کا۔ وہ انسان جو اپنے عزم کی شکست برداشت نہ کرسکتا۔ یقیناً بڑا ہے۔ خواہ وہ غلط راستہ پر ہی کیوں نہ ہو۔
انتھونی اس امر کو دیانتداری سے تسلیم کرتا ہے کہ بندہ و آقا کے امتیازات کبھی نہیں مٹ سکتے۔ اس کے نزدیک بندہ "بندہ" اور آقا "آقا"۔ سرمایہ و محنت کے باہمی مفاد ایک دوسرے سے کوسوں دور ہیں۔ ایک کی موت دوسرے کی حیات۔ اور ایک کا زہر دوسرے کا جیون ہے۔ انتھونی یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اگر ایک دفعہ مزدوروں کو معلوم ہو جائے۔ کہ کارخانہ کا انتظام و انصرام ان کی خواہش کے تابع ہو سکتا ہے۔ تو سمجھ لینا چاہئے کہ اسی دن سے موجودہ معاشرت تباہ و برباد ہو جائے گی[1]۔ تہذیب و تمدن الوداع! نظریہ حیات! الوداع! فضائے امارت میں سانس لینے والا انتھونی مزدور کے مجروح و مضروب احساسات کا کس طرح اندازہ لگا سکتا ہے۔ وہ مزدور کے خون کو موجودہ معاشرت کے لئے آب بقا خیال کرتا ہے۔ اس

[1] انتھونی کا اس امر کا یقین ہے کہ موجودہ نظام معاشرت ہی بہترین ہے۔

وہ چشمہ حیوان کو بحرِ ظلمات ہی میں دیکھنا چاہتا ہے۔ انتھونی کا نظریہ حیات قطعی طور پر غلط اور انسانیت سوز ہے۔ وہ موجودہ سرمایہ داری کا ایک مظہر ہے۔ انتھونی تجارت کی سیزرانہ حکمت عملی کی بدترین تصویر ہے۔

انتھونی کا بیٹا ایڈگر مزدوروں کی حمایت میں کشائی کرتا ہے۔ لیکن اس کا باپ یہ برداشت نہیں کرتا وہ بیٹے کو جواب دیتے ہوئے کہتا ہے۔

"میں ہمیشہ مزدوروں سے نبرد آزما رہا ہوں مجھے کبھی بھی شکست کا منہ نہیں دیکھنا پڑا۔ مزدور مطالبات قبول کرنے سے بہتر ہے کہ ہم جہنم میں چلے جائیں"!

اتحادِ تجارت کا نمائندہ سائمن ہارنس مجلس انتظامیہ سے صلح کی گفت شنید کرنا چاہتا ہے۔ تو انتھونی صاف انکار کر دیتا ہے۔ انتھونی مزدوروں کے ایک دفعہ کو رابرٹس کی سیادت میں دیکھکر چلا اٹھتا ہے۔ "صرف ایک آقا ہو سکتا ہے! رابرٹس"

"تب بخدا وہ ہم ہیں۔ رابرٹس غصہ میں جواب دیتا ہے۔

اس کاغذ پر جس قدر مطالبات درج ہیں، ہم ان میں سے ایک بھی منظور نہیں کرتے"! یہ کہتے ہوئے انتھونی مجلس انتظامیہ ملتوی کر دیتا ہے۔

انتھونی کی بیٹی ای نڈ اپنے باپ کا رویہ تبدیل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن بے سود۔ آخر کار انتھونی کا خادم فراسٹ آقائیت کے سامنے رحم کی درخواست پیش کرتا ہے۔ لیکن بیکار۔

آئین سرمایہ داری میں مفلس و قلاش لوگوں سے تبادلۂ خیال حر
اگر نوجوان بیٹا، حسین بیٹی، یا وفادار خادم مزدور کی حمایت میں ایک
بھی زبان سے نکالے تو انہیں مسکت جواب دینا۔ یہ ہے کتاب سر
باب اخلاق۔ انھونی کی مے نوشی پر پہلا ایکٹ ختم ہوتا ہے۔
دوسرے ایکٹ کا پہلا منظر ہڑتالیوں کے مصائب کا ایک الم
مرقع ہے۔ مزدور عورتیں فاقہ کشی کا شکار نظر آتی ہیں۔ اہلیہ رابرٹس گ
سے یہ امر منشرح ہے۔ کہ مزدور طبقہ اس کی رہنمائی سے بہ
ہو رہا ہے۔ اہلیہ رابرٹس محض روٹی نہ ملنے کے سبب آخری سانس
رہی ہے۔ سرکش انھونی کی رحم دل بیٹی ای نڈ اپنی پرانی خادمہ اہلیہ ر
کی امداد کے ارادہ سے اس کے شکستہ مکان میں داخل ہوتی ہے۔ مز
رہنما کی رفیقۂ حیات سرمایہ داری کی تباہ کاریوں کا جس بلند حوصلگی سے م
کرتی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ وہ موت کو دعوت دے رہی ہے
صرف پیمانِ وفا کی تکمیل کے لئے۔
جب ای نڈ اپنا سینہ چیر کر اس کے آگے رکھ دیتی ہے تو اہلیہ ر
اپنی محسنہ سے یوں مخاطب ہوتی ہے۔
"رابرٹس کہتا ہے کہ مزدور کی زندگی پیدائش سے موت تک محض
بازی ہے۔"
اسی اثناء میں رابرٹس جسے اپنی بیوی کی مہلک علالت کا اندا

نہیں - اندر داخل ہوتا ہے - مزدوروں کا قائد سرمایہ دار کی بیٹی کی اعانت قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے - دوسرا منظر شروع ہونے سے قبل ہم رابرٹس کو مزدوروں کے ایک جلسہ میں دیکھتے ہیں -

دوسرا منظر بہت پُر آشوب ہے - مزدوروں کا اجلاس کارخانہ کے قریب ہو رہا ہے - اتحاد تجارت کا نمائندہ ہارنس مزدوروں سے اس امر کی درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے مطالبات پر نظر ثانی کریں - بوڑھا تھامس بھی ہارنس سے متفق ہے - رابرٹس کی توقعات کے خلاف راس بھی اس کی مخالفت پر آمادہ ہے - مزدور رہنما کا سینہ آتش کدہ بن جاتا ہے الفاظ شعلوں کی صورت میں اس کی زبان پر آتے ہیں - وہ سرمایہ دارانہ نظام معاشرت کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کرتا ہوا سامعین کے احساسات سے ان الفاظ میں اپیل کرتا ہے -

"ہم صرف چند لمحات کے لئے برسر پیکار نہیں ہیں - یہ لڑائی ہم اپنے مفاد کے لئے نہیں لڑ رہے - کمزور و ناتوان ہڈیوں کی حفاظت کے لئے نہیں بلکہ یہ جنگ لڑی جا رہی ہے - آنے والی نسلوں کے لئے پیکار ہے - نئی نسل کے لئے"

رابرٹس کی اس آتش بیانی نے مزدوروں کے سینوں کو پھر منتقل انتقام بنا دیا - اسی اثناء میں رابرٹس کو اطلاع دی جاتی ہے - کہ اس کی بیوی آخری سانس توڑ رہی ہے - رابرٹس اپنے مکان کی طرف

روانہ ہو جاتا ہے۔ راٹس قائد کی غیر حاضری سے فائدہ اُٹھاتے
اتحاد تجارت کے نمائیندے کو صلح کے اختیارات تفویض کر

اعتدال پسند مزدور رہنماؤں سے "بندۂ کرپاس پوش" کی توقعات
وابستگی بے معنی ہے۔

آخری ایکٹ میں ارکان انتظامیہ انخصوئی کے خلاف عدم اعتماد
قرار داد منظور کرتے ہیں۔ رابرٹس کے ساتھی اس سے علیٰحدہ ہو
ہیں۔ آخر کار ہڑتال کا تصفیہ ہو جاتا ہے نہ سرمایہ نے کامیابی حاصل
اور نہ محنت نے شکست کھائی۔

"پیکار" میں ہیرو اور تقدیر کی نبرد آزمائیاں مفقود ہیں اس
اس کا تعلق کلاسکی المیہ سے نہیں ہو سکتا۔ اس تمثیل میں
تلبیس کا تصادم بھی نہیں پایا جاتا۔ مافوق الفطری عناصر ظاہر ہو
نہیں آتے۔ اعمال و افعال کا تعلق صرف نوعِ انسان سے ہے
"پیکار" رومانی المیہ نہیں ہو سکتی۔ "پیکار" کو نفسیاتی کھیل بھی
نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ یہاں خیر و شر بر سر پیکار نظر نہیں آتے۔ کر
کے مخالف عناصر انکے سینوں میں پرورش نہیں پا رہے۔ بلکہ ان
مخالفت کا تعلق خارجی اسباب سے ہے "پیکار" کلاسکی۔ رو
یا نفسیاتی المیہ نہیں!

"پیکار" کمیلہ ہے۔

"پیکار" ایک معاشرتی المیہ ہے۔ جس میں ایک فرد خاص اپنے ماحول سے دست و گریبان پیش کیا گیا ہے۔ یونانی المیہ میں ہیرو فوق البشر قوتوں سے مبتلائے کش مکش ہے۔ الزبتھی عہد کا ہیرو اپنے آپ سے الجھ رہا ہے۔ اور عصر حاضر کی المیہ کا ہیرو معاشرت اور حکومت کے دیرینہ نظام سے برسرپیکار ہے۔ "پیکار" ایک خیال انگیز تمثیل ہے۔ جس میں ایک خاص موضوع کے متعلق غور کرنے کی دعوت ہے۔ جس میں کش مکش کا مرکز فرد کی جگہ جماعت ہے۔ اجتماعی مفاد باہم دست و گریبان ہیں۔ سرمایہ و محنت ایک دوسرے کو کچلنے پر آمادہ ہیں۔ زردار آقائیت اور ربوبیت کی شان میں مست ہے۔ مزدور بے سروسامان ہونے کی حیثیت میں اس شیطنت کے صنم کدہ کو مسمار کرنے پر تلا ہوا ہے۔ نتیجہ دونوں کی تباہی ہے۔!

مزدور کی شکست کا احساس ہونے کے باوجود مجھے یہ حق حاصل نہیں۔ کہ میں گالزوردی کی تمثیل کے نتائج پیش کرتے ہوئے غلط بیانی کو کام میں لاؤں یاد رہے کہ گالزوردی ایک برطانی مفکر ہے۔ وہ مزدور حکومت کا قائل نہیں۔ اس کے نزدیک جماعتی کش مکش اتحاد انسانی کو کمزور کرتی ہے۔ وہ سرمایہ و محنت میں تعاون پیدا کرنا چاہتا ہے۔ گالزوردی "چاندی کی ڈبیا" "پیکار" اور خطرناک کھیل میں دبستان تعاون کا درس پیش کرتا ہے۔ اگر اس تمثیل کا محل وقوع انگلستان اور ویلز کی سرحد

کی جگہ روشن کا کوئی مقام ہوتا اور اس کا مکالمہ سرخ قلم کا مرہون
ہوتا۔ تو یہ تمثیل مزدور کی کامرانی پر منتج ہوتی۔
ان حالات میں ہمیں تمثیل کا مطالعہ کرنا ہے۔
"پیکار" کا دامن ان حوادث سے پاک ہے۔ جن میں انسان دیوتاؤں
مقابلہ میں شکست کھاتا ہے۔ اس تمثیل کی امتیازی خصوصیت یہ
کہ اس میں ہیرو کا فقدان ہے۔ ہم وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ اس تم
کا ہیرو انتھونی ہے یا رابرٹس۔ زرداروں کا امیر ہے یا مزدوروں کا
دونوں متحرک تصاویر ہیں۔ لیکن دونوں کی حرکت کا سبب ان
نمائندگی ہے نہ کہ ذاتی اوصاف آتش پیکار ان دونوں کے سینوں
پرورش نہیں پا رہی۔ بلکہ پیکار کا یہ جذبہ ان دونوں جماعتوں میں
ہے۔ جن کی یہ نمائندگی کر رہے ہیں۔ ان اسباب کی بنا پر یہ تمثیل
الزبتھی عہد سے بالکل جداگانہ ہے۔ اس تمثیل کے کردار ایک
کل کے اجزا سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے۔ اس جدید تمثیل
ہیرو کے فرار ہونے کے بعد عیار کا وجود بھی باقی نہیں رہتا۔ نتیجہ
کی جنگ کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پیش کردہ انسانی مصائب ونوا
کی تصویر غیر فطری نہیں بلکہ اس کا امکان موجودہ معاشرہ میں لاز
مزدوروں کی فاقہ کشی۔ اہلیہ رابرٹس کی موت۔ شرکت
نقصان انتھونی اور رابرٹس کی شکست۔

کلاسکی اور رومانی المیہ میں ہیرو۔ ستاروں سے نبرد آزما ہوتا ہے وہ طوفان حوادث سے اپنی کشتیٔ حیات غیر مرئی اور نا قابلِ فہم قوت سے ساحلِ کامرانی تک پہونچا دیتا ہے۔ چنانچہ وہ تماشائیوں سے خراجِ تحسین وصول کرتے ہوئے ان کے دلوں میں اپنی جگہ پیدا کرتا ہے۔ لیکن "پیکار" میں مزدور شدّتِ نوائب سے اپنے تئیں بے بس پاتے ہیں۔ وہ مروجہ معاشرت کی چیرہ دستیوں کے شکار ہیں۔ وہ سرمایہ دارانہ نظام میں پس رہے ہیں۔

معاشری برائیوں کے شکار مظلوم ہیں نہ کہ ہیرو۔!

"پیکار" داستان ہے سرمایہ و محنت کے تصادم کی۔ ایک مرقع ہے معاشری حقائق کا۔ آئینہ ہے۔ عصرِ حاضر کے زردارانہ نظامِ معاشرت کی تباہ کاریوں کا۔ "پیکار" ایک آتشین شعلہ ہے۔ جسے گالزوردی نے ریزہ ریزہ پنبیاں میں لپیٹ رکھا ہے۔ سازِ "پیکار" کے ہر تار سے سرمایہ داری کے آدمیت سوز طرزِ عمل کے خلاف دھیمی سی صدا اٹھتی ہے "پیکار" ایک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ جسے اندیشۂ فرنگ نے برف میں چھپا رکھا ہے۔ اس تمثیل سے صاف عیاں ہے کہ بورژوازی مملکت کے صنعتی دیار و امصار انسانیت کے مرقد و مدفن ہیں۔

زردار و زر آفرین کی اس جنگ کا علاج گالزوردی کے پاس ثالثی قوت ہے۔ لیکن انصاف کی بستی میں تعاون بھی اتنا ہی بڑا جرم ہے جتنا غارت گری!

سرمایہ و محنت کی خواہشات متضاد اور نظریۂ حیات جداگانہ
سود ایک کا لاکھوں کا زیاں ہے۔ یہ تضادِ منفعت سطحی نہیں۔
بنیادی ہے۔ جب تک ان میں سے ایک جماعت کلی طور پر فنا نہ ہو جا
ان کے باہمی مفادات کا "پیکار" و تصادم مٹ نہیں سکتا۔ کوئی ثا
قوت، کوئی درمیانی راستہ، کوئی مصلحت آمیز سعئی۔ عصر جدید
ابلیس و جبرائیل کو متحد نہیں کر سکتی۔

اقبال کے نزدیک وہ تمدن جس کی بنا سرمایہ داری ہو
کی فسوں کاری سے محکم نہیں ہو سکتا ؎

تدبر کی فسوں کاری سے محکم ہو نہیں سکتا
جہاں میں جس تمدن کی بنا سرمایہ داری ہے

باری

ایکٹ پہلا

دوپہر کا وقت ہے ۔ انڈرووڈ کے کھانے کے کمرہ میں آگ روشن ہے ۔ کمرے کے درمیان میں ایک بہت بڑی میز ہے ۔ اس میز کے ایک سرے پر صدر شرکت جان انتھونی بیٹھا ہوا ہے دائیں طرف اس کا سی سالہ بیٹا ایڈگر بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے ۔ اس کے ساتھ ویکلن کاغذات پر سر جھکائے بیٹھا ہے ٹینچ اس کی مدد کے لئے کھڑا ہے ۔ ویکلن کے دائیں ہاتھ کمپنی کا منیجر انڈرووڈ نظر آتا ہے ۔ آتش دان کے قریب ۔ سکینٹل بری ہے ۔ اس کے اور صدر شرکت کے درمیان دو خالی کرسیاں پڑی ہوئی ہیں !!

وائیلڈر ۔ اُف نارِ جہنم ! پیچ پردہ عنایت کیجئے گا ۔

سکینٹل بری ۔ پرواہ ! خوب !

ٹینچ ۔ یقیناً مسٹر وائیلڈر (انڈر ووڈ کی طرف دیکھتے ہوئے) آپ شاید

مینیجر ہیں مسٹر انڈر ووڈ!

سیکنڈ ری :- یہ تمہارے آتش دان انڈر ووڈ ——

انڈر ووڈ :- پروہ؟ حیرت ہے (وہ مسکراتا ہوا دروازے کی طر جاتا ہے) ان دنوں یہاں آگ کی زیادتی کی شکایت سنن نہیں آتی۔

وائیل ڈر :- آپ کی مراد عوام سے ہے۔

(انڈر ووڈ باہر چلا جاتا ہے)

سیکنڈ ری :- آہ غریب لوگ۔

وائیل ڈر :- یہ اُن کا ذاتی قصور ہے سیکنڈ ری۔

ایڈگر :- (اخبار پڑھتے ہوئے) "ٹری نر تھا" اخبار کی رو سے لوگ میں حد سے زیادہ اضطراب پایا جاتا ہے۔

وائیل ڈر :- اوہ یہ چیتھڑا! اِسے ویبنک مین کے سپرد کر دو۔ اُسکے جمہوری کا موئید ہے۔ یہ ہمیں شیطان خیال کرتا ہے۔ اُس کا اڈ واجب القتل ہے۔

ایڈگر :- (اخبار دیکھتے ہوئے) "اگر "ٹری نر تھا" کارخانہ کی مجلس انتظ کے ارکان لندن کے عشرتکدوں کو خیرباد کہتے ہوئے یہا آئیں تو وہ اِس کیفیت سے آگاہ ہوں۔ جو ہڑتال کے ایام مزدوروں پر طاری رہی" ——

وائیل ڈر :- ہم آہی تو گئے ۔

ایڈگر :- (جاری رکھتے ہوئے) "اگر وہ اُن کی زبوں حالی کا بچشم خو
مطالعہ کریں تو ہمیں یقین ہے کہ وہ متاثر ہو نگے ۔

(وہ بنک لین اُس سے اخبار چھین لیتا ہے)

وائیل ڈر :- بدمعاش! مجھے یاد ہے جب اِس پاجی کے پاس ایک کوڑ
بھی نہ تھی ۔ اُس نے لوگوں کی پگڑیاں اچھال کر اپنے لئے ج
مہیا کرلی ۔

(انتھونی کچھ کہتا ہے مگر سنائی نہیں دیتا)

وائیل ڈر :- (جاری رکھتے ہوئے) تمہارا باپ کیا کہتا ہے؟

ایڈگر :- "طشتری اور قاشق"

وائیل ڈر :- ہوں (وہ سیکنل بری کے پاس بیٹھ جاتا ہے)

سیکنل بری :- اگر مجھے پردہ نہ ملا تو میں جل جاؤنگا ۔

(انڈر وڈ اور اینڈ پردہ سمیت داخل ہوتے ہیں ۔ پردہ
آتش اِن پر لٹکا دیا جاتا ہے ۔ اینڈ طویل قامت ہے ۔ اُ
چہرہ چھوٹا اور موزون ہے وہ اٹھائیس برس کی ہے)

اینڈ :- فرینک! اسے نزدیک کردو ۔ کیا یہ کافی ہے مسٹر وائیل ڈ
یہ ہمارے ہاں سب سے بڑا پردہ ہے ۔

وائیل ڈر :- شکریہ!

سکینٹل بری :- عنایت!

ای نڈ :- کیا آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہے ابا؟ (انھوں نے اپنا سر ہلاتا ہے) ایڈگر — کوئی خدمت!

ایڈگر :- میرے لئے ایک جی نب لاؤ۔

ای نڈ :- مسٹر سکینٹل بری کے قریب بہت سے رکھے ہیں۔

سکینٹل بری :- (نبوں کی ایک چھوٹی ڈبیہ پیش کرتے ہوئے) تمہارا بھائی جسے استعمال کرتا ہے اور مینیجر تو تھا؟ (نرم لہجہ میں) اور آپ کا خاوند؟

اہلیہ انڈرووڈ

انڈرووڈ :- پرکا قلم۔

سکینٹل بری :- خانہ ساز

انڈرووڈ :- کیا آپ مجھے ایک دے سکتے ہیں۔

(وہ ایک قلم اٹھا لیتا ہے)

کھانا - ای نڈ؟

ای نڈ :- ہم اسی کمرہ میں کھانا کھائینگے۔ آپ اپنے اجلاس میں عجلت کو کام میں نہ لائیں۔ (وینکلن اور وائلڈر جھکتے ہیں اور وہ باہر چلی جاتی ہے)

سکینٹل بری :- اس ہوٹل کی خوراک! اف منتھم۔ کیا تم نے گزشتہ رات نہیں دیکھا؟

خشک حصہ ...

وائیل ڈر :- بارہ بج چکے ۔کیا آپ کوائف پیش نہیں کر رہے ۔ ڈینچ ؟

پنچ :- (صدر سے رضامندی طلب کرتے ہوئے) جلدی جلدی پڑھتا ہے - "۳۱ جنوری مجلس انتظامیہ کا اجلاس کمپنی کے دفاتر واقعہ ۵۱۲ کینن سٹریٹ ای - سی - حاضرین - مسٹر انتھنی صدر ، وائیل ڈر ، ولیم سکینٹش بری ، آلیور ونکیلن ، اڈگر انتھونی منیجر کے خطوط مورخہ ۲۰ ، ۲۳ ، ۲۵ اور ۲۸ جنوری متعلقہ کارخانہ پڑھے گئے ۔مرکزی یونین کے جناب ہارنس کا خط پڑھا گیا - انجمن افراد کا خط پڑھا گیا جس میں رابرٹس گرین ، ہنری تامس ، اور جارج روس کے دستخط تھے - جس میں مجلس منتظمہ سے مبادلۂ خیال کا مطالبہ تھا - قرار پایا کہ فروری کو منیجر کے مکان پر مجلس منتظمہ کا اجلاس منعقد ہو - جس میں ہارنس اور انجمن افراد کو بحث و تمحیص کے لئے بلایا جائے - ۱۲ افراد کا تبادلہ منظور ہوا -

وہ رجسٹر کو صدر کے قریب لے جاتا ہے -

انتھونی :- (سرد آہ کے ساتھ) اگر تمہاری مرضی ہو تو دستخط کئے دیتا ہوں -

(اس کا قلم آہستہ آہستہ حرکت کرتا ہے)

ونکلن :- اتحاد کے پیش نظر کیا ہے ؟ ٹینچ - وہ ابھی تک کارکنوں میں اتفاق پیدا نہیں کر سکی ، ہارنس کس لئے ملاقات کا خواہاں ہے ؟

ٹینچ :- جناب ۔ ہارنس چاہتا ہے کہ کارکنوں اور کارفرماؤں میں صلح ہو جائے اور وہ اسی نیت سے آج شام مزدوروں سے ملاقات کر رہا ہے ۔

وائیلڈر :- مجھے ہارنس پر اعتماد نہیں وہ اپنے اندر گرم ... خون نہیں رکھتا ہم نے یہاں آنے میں غلطی کی ۔ مزدور کب تک یہاں آئینگے

انڈر ووڈ :- اگر ہم صلح پر آمادہ نہیں ہیں تو انہیں انتظار کرنا ہوگا ۔ اس سردی میں یہاں آنے کی کیوں تکلیف گوارا کریں ؟

سکینٹل بری :- غریب لوگ ! اب ژالہ باری ہو رہی ہے ۔ کیسا موسم ہے

انڈر ووڈ :- (آہستہ سے) یہ مکان ان کے لئے گرم ترین مقام ہوگا ۔ جو انہوں نے اس سرما میں دیکھا ۔

وائیلڈر :- میں امید کرتا ہوں کہ ہم اس معاملہ کو جلد طے کر لینگے ۔ مجھے ساڑھے چھ بجے کی گاڑی سے جانا ہے ۔ مجھے کل اپنی بیوی کو ہسپانیہ لے جانا ہے ۔ میرے معمر باپ کو بھی ۱۸۶۹ء میں فروری ہی کے مہینہ میں ہڑتال کا مقابلہ کرنا پڑا ۔ مزدور اُسے قتل کرنے پر آمادہ تھے ۔

وینکلن :- ایامِ حرمت میں کیا ؟

وائیلڈر :- جارج کی قسم ۔ ان دنوں "ایام حرمت" کا وجود نہ تھا وہ جیب میں پستول لئے ہوئے ہر روز دفتر جاتا ۔

سکینٹل بری:۔ (خوفزدہ ہوکر) متانت سے کیا؟
وائیل ڈر:۔ اس نے ایک مزدور کی ٹانگ زخمی کردی۔
سکینٹل بری:۔ (اپنی ران پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے) توبہ۔ خدا بچائے،
انتھونی:۔ (کاغذ اوپر اٹھاتے ہوئے) مجلس منتظمہ کا اجلاس ہڑتال پہ غور کرنے کے لئے۔

(خاموشی طاری ہو جاتی ہے)

وائیل ڈر:۔ آہ! جنگ کی جہنمی مثلث ۔ یونین، مزدور، اور ہم۔
ونیکلن:۔ ہمیں یونین سے کیا تعلق؟
وائیل ڈر:۔ ہم ہمیشہ انجمن ہی کو پیش نظر رکھتے ہیں، یہ میرا تجربہ ہے۔ اگر انجمن دست بردار ہونے کو ہے۔ جیسا کہ اس کے رویہ سے ظاہر ہوا تو مزدوروں کی حمایت چہ معنی دارد؟
ایڈگر:۔ ہمیں بارہا ایسا اتفاق ہوا۔
وائیل ڈر:۔ یہ معاملہ میری دانست سے ہمیشہ باہر رہا ہے، صرف ان الفاظ سے کہ انجینروں اور لوہاروں کے مطالبات نامعقول ہیں انجمن مزدور دشمن ثابت نہیں ہوسکتی، پس پردہ کیا ہے؟
انڈرووڈ:۔ ہارپر اور ٹائن ویل کی ہڑتالوں کا خوف۔
وائیل ڈر:۔ (فاتحانہ انداز میں) دوسری ہڑتالوں کا خوف۔ خوف، ہیں

قبل ازیں مطلع کیا ہوتا

انڈر ووڈ:- ایسا کیا گیا تھا۔

ٹینچ:- آپ اس روز انتظامیہ کے اجلاس میں شریک نہیں تھے۔

سکینٹلبری:- مزدور اس حقیقت سے باخبر ہیں۔ کہ یونین ان کی حمایت پر آ
نہیں! دیوانگی ہے کیا؟

انڈر ووڈ:- نہیں! رابرٹس

وائلڈر:- یہ ہماری بدبختی ہے کہ رابرٹس ایسا دیوانہ مزدوروں کا قا

(وقفہ)

وینکلن:- (انتھونی کی طرف دیکھتے ہوئے) خوب!

وائلڈر:- (بات کاٹتے ہوئے) یہ مسلسل مصیبت مجھے پسند نہیں۔ یہی
ہوں! (وینکلن کی طرف دیکھتے ہوئے) وینکلن کے ہمراہ
کرسمس میں یہاں آنا ہوا۔ ہمارا خیال تھا کہ مزدوروں کی جمعیت
پراگندہ ہوجائیگی۔ آپ بھی شاید ہمارے ہم خیال تھے انڈر

انڈر ووڈ:- یقیناً

وائلڈر:- مزدور ہنوز متحد ہیں۔ ہماری حالت ہر روز خراب ہوتی جا
ہے۔ خریداروں میں کمی حصص میں نقصان۔

سکینٹلبری:- (سر ہلاتے ہوئے) خوب

وینکلن:- ٹینچ ہمیں اس ہڑتال سے کیا نقصان ہوا؟

ٹینچ :- پچاس ہزار پونڈ سے زیادہ، جناب۔
سکینڈل بری :- (تکلیف ہیں) کیوں کہتے ہو؟
وائیلڈر :- یہ کمی پوری نہیں ہو سکتی
ٹینچ :- نہیں جناب
وائیلڈر :- کسے خبر تھی کہ کم بخت مزدور اس قدر شدید محاذ قائم کریں گے ——— یہ کس کے پیش نظر تھا؟ (ٹینچ کی طرف دیکھتے ہوئے)
سکینڈل بری :- (سر ہلاتے ہوئے) مجھے کس مکش سے نفرت رہی ہے اور رہیگی۔
انتھونی :- تسخیر ——— ناممکن
(سب اس کی طرف دیکھتے ہیں)
وائیلڈر :- کون مسخر ہونا چاہتا ہے؟ (انتھونی اس کی طرف دیکھتا ہے) میں ——— مجھے دلیل سے کام لینا ہے۔ دسمبر میں رابرٹس نے مزدوروں کی نمائندگی کی ——— تب وقت تھا۔ صاحب صدر ہم رابرٹس کی دل جوئی کرتے۔ اس پر قابو پا سکتے تھے۔
انتھونی :- تعاون ——— غیر ممکن
وائیلڈر :- یہ ہے ہماری کیفیت! گزشتہ اکتوبر سے ہڑتال جاری ہے

نصف سال تک یہ ختم ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ ہم کہاں ہونگے؟ صرف یہی امر موجب تسلی ہے کہ مزدور بھی بدترین حالت میں ہونگے۔

ایڈگر :- (انڈرووڈ سے) مزدور کس حالت میں ہیں؟

انڈرووڈ :- (زور سے) واژگون سخت ورتبوں حال

وائیلڈر :- کسے علم تھا کہ وہ اس کشمکش کو اتنا طول دینگے

انڈرووڈ :- جو آگاہ تھے۔

وائیلڈر :- میں اقرار کرتا ہوں کہ کوئی فرد بھی اس سے آگاہ نہ تھا۔ ہارنین کے متعلق کیا خیال ہے؟ قیمتوں میں ہر روز اضافہ ہو رہا ہے۔ تجارت کا ہمیں مقابلہ و مسابقہ میں نقصان برداشت کرنا ہوگا۔

ونکلن :- صاحب صدر کا اس معاملہ میں کیا خیال ہے؟

انتھونی :- کچھ نہیں ہوسکتا۔

وائیلڈر :- ہم ایک غیر متعین عرصہ تک نفع تقسیم نہیں کرسکتے۔

سکینٹل بری :- (پُرزور لہجہ میں) ہمیں حصہ داروں کا خیال کرنا چاہئے۔ صاحب صدر ہمیں حصہ داروں کا خیال کرنا چاہئے۔

(انتھونی بڑبڑاتا ہے)

سکینٹل بری :- کیا معاملہ ہے؟

ڈینیچ :- صاحب صدر آپ ہی کے معاملہ پر غور کر رہے ہیں۔

سکینٹل بری خشک مزاج

وائیل ڈر :- مزاح ختم ہوا۔ میں بغیر نفع حاصل کئے واپس جانے کا نہیں۔ ہم شرکت کے مفاد کو دل لگی میں نہیں اڑا سکتے۔

ایڈگر :- ہمیں مزدوروں کے مسئلہ پر غور کرنا چاہیئے۔

(انتھونی کے سوا تمام متحرک نظر آتے ہیں)

سکینٹل بری :- نوجوان دوست، ہمیں ذاتی احساسات پر غور نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔

ایڈگر :- (غصہ میں) میرے پیش نظر مزدور احساسات ہیں۔

وائیل ڈر :- احساسات ——— ہم کاروباری انسان ہیں۔

وینکلن :- یہی تو مصیبت ہے!

ایڈگر :- ان مصائب کے پیش نظر ہمیں اس مسئلہ کو اس قدر طول نہیں دینا چاہیئے۔ یہ ظلم ہے۔

(خاموشی طاری ہو جاتی ہے گویا ایڈگر نے کسی حقیقت سے نقاب اٹھا دیا ہے۔ جیسے یہ لوگ شناخت نہیں کر سکے)

وینکلن :- ہمیں جذبات ایسی عشرتوں پر تکیہ نہیں کرنا چاہیئے۔

ایڈگر :۔ مجھے حالات کی اس نوعیت سے نفرت ہے ۔

انتھونی :۔ ہمارے پیشِ نظر باہمی فساد نہ تھا ۔

ایڈگر :۔ مجھے علم ہے جناب ، لیکن ہم یقیناً موضوع سے دور

رہے ہیں ۔

انتھونی :۔ ہرگز نہیں

(سب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں)

ونیکلن :۔ صاحب صدر ہمیں مفید مطلب کام کرنا چاہیئے

انتھونی :۔ مزدور سے شکست خوردہ سرمایہ دار کے لئے

جگہ نہیں ۔

ونیکلن :۔ مجھے اتفاق ہے لیکن ———

(انتھونی اپنا سر ہلاتا ہے)

آپ نے اسے قانون کی شکل دے رکھی ہے ۔ حصو

قیمت کم ہو رہی ہے ۔

وائیل ڈر :۔ آئندہ تقسیم میں مزید پچاس فی صدی کمی کی توقع

سیکنش بری :۔ (خوف زدہ ہو کر) ٹھیرو ۔ ٹھیرو ۔ اتنا نقصان ہرگز

وائیل ڈر :۔ آپ دیکھیں گے (انتھونی کے الفاظ سننے کے لئے

بڑھتا ہے لیکن کچھ نہیں سن سکا ۔

ٹینچ :۔ (جلدی سے) جناب صاحب صدر فرماتے ہیں ۔ در قید

کو ــــــ ڈیوار "

ایڈگر :ــ والد کہتے ہیں "نتائج سے بے خوف ہو کر کام کرو"

سکینٹل بری :ــ صاحب صدر ایک خشک مزاج فلسفی ہیں۔

اُئیل ڈر :ــ ہمارے لئے مفید ہے۔

ٹیکلن :ــ صاحب صدر! کیا آپ ایک اصول کی خاطر اس کشتی کو غرق کرنے پر آمادہ ہیں۔

ٹنتھوئی :ــ غرق نہیں ہوگی۔

سکینٹل بری :ــ جب تک میں اس پر سوار ہوں۔

انتھونی :ــ (آنکھ سے اشارہ کرتے ہوئے) سکینٹل بری۔

سکینٹل بری :ــ کیا انسان ہے؟

انتھونی :ــ میں نے ہمیشہ مزدوروں کا مقابلہ کیا ــ وہ مجھ پر کبھی غالب نہیں آئے۔

ٹیکلن :ــ صاحب صدر! ہم آپ سے متفق ہیں۔ لیکن ہماری آب و گل میں نمایاں فرق ہے۔

انتھونی :ــ ہمیں صرف ان پر قابو پانا ہے۔

وائیل ڈر :ــ اور بربادی سے ہمکنار ہونا ہے۔

انتھونی :ــ شکست سے بربادی بہتر ہے۔

وائیل ڈر :ــ بربادی؟ ہم میں کوئی برباد ہونے کو تیار نہیں۔

(انتھونی اسے دیکھتا ہے ۔ خاموشی)

ایڈگر :۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اس معاملہ کا سلجھاؤ کیونکر ہو
اگر یہی کیفیت رہی تو مزدوروں کے اہل و عیال فاقوا
مرجائینگے !

ونیکلن :۔ پھر وہی جذبات ۔

ایڈگر :۔ کیا آپ کے نزدیک کاروباری لوگ انسانیت سے خا
ہیں ؟

وائیل ڈر :۔ مجھے مزدوروں سے ہمدردی ہے ۔ لیکن ان کی بے را
ردی کا علاج ؟ ہمیں شرکائے کار اور اپنے مفاد سے مط
ہونا چاہیئے ۔

ایڈگر :۔ (تنک مزاجی سے) حصص کے خریدار معمولی منافع نہ
سے مر نہیں جائینگے ۔

سکینڈل بری :۔ نوجوان ! تم سود و بہبود سے بے اعتنائی برت رہے ہ

وائیل ڈر :۔ نجات کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے ۔ ہم اس ہڑتال کی مز
تباہ کاریوں کے شکار نہیں ہو سکتے ۔

انتھونی :۔ بغیر شکست کھائے ۔

سکینڈل بری :۔ دیکھئے تو ؟

وائیل ڈر :- (اپنی جگہ پر واپس جاتے ہوئے) اگر صاحب صدر کا یہی نظریہ ہے۔ تو ہم یہاں کیوں آئے؟

انھونی :- مزدوروں پر ثابت کرنے کے لئے کہ ہم مراعات دینے کے لئے تیار نہیں۔ (غصہ سے) جب تک انہیں صاف اور سادہ الفاظ میں نہ کہا جائے۔ وہ کچھ نہیں سمجھ سکتے۔

وائیل ڈر :- کیا یہ امر موجب حیرت نہ ہوگا۔ اگر وحشی رابرٹس ہم پر یہاں آن دبائے۔ مجھے شاکی افراد سے ہمیشہ نفرت ہے۔

ایڈگر :- ہم نے اسے اس کی ایجاد کا بہت کم معاوضہ دیا۔ میں نے بر وقت اس امر کا اعلان کر دیا تھا۔

وائیل ڈر :- ہم نے اسے سات ہزار پونڈ دیئے۔ کیا یہ کافی نہیں۔ اسے اور کیا چاہیئے۔

ٹینچ :- کمپنی نے اس ایجاد سے ایک لاکھ پونڈ کمایا۔ اور اسے صرف سات ہزار پونڈ ملے —— اسی امر کے پیش نظر سب کچھ ہو رہا ہے۔ جناب!

وائیل ڈر :- رابرٹس انتہا درجہ کا مظاہرہ پسند ہے۔ مجھے انجمن سے نفرت ہے۔ چونکہ ہارنس ثالث مقرر ہو چکا ہے۔ اِس لئے اسے تصفیہ کے اختیارات ہمنے چاہئیں۔

انتھونی :- ہرگز نہیں۔ (تمام اس کی طرف دیکھتے ہیں)
انڈروڈ :- رابرٹس ایسا نہیں ہونے دیگا۔
سکینل بری :- دیوانہ ہے۔ دیوانہ
وائیلڈر :- (انتھونی کی طرف دیکھتے ہوئے) وہ تنہا ہی نہیں۔
فراسٹ :- (انتھونی سے) ہارنس منتظر ہے۔ جناب، مزدور بھی باہر کھڑے ہیں، جناب

(ہارنس اندر داخل ہوتا ہے)

انڈروڈ :- ٹیبل کی خالی کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے۔ ہارنس تشریف رکھئے۔
ہارنس :- شکریہ۔ حضرات ہمیں بہت جلد معاملہ کرنا ہے۔
وائیلڈر :- اسی معاملہ پر سارا انحصار ہے۔ مزدوروں کو اندر کیوں نہیں بلاتے!!
ہارنس :- مزدور آپ کی نسبت زیادہ راستی پر ہیں۔ ہو سکتا ہے۔ کہ ہم دوبارہ ان کی مدد پر آمادہ ہو جائیں!

(اس کا روئے سخن صرف انتھونی ہے)

انتھونی :- آپ ان کی مدد کریں۔ ہم آزاد مزدوروں[1] سے کام لیں گے
ہارنس :- جناب۔ آزاد مزدوروں کا ملنا دشوار ہے۔

---

[1] ایسے مزدور جو کسی یونین کے رکن نہ ہوں۔

انتھونی :- دیکھا جائیگا !

ہارنس :- میں صاف گوئی سے کام لے رہا ہوں - ہم مزدوروں کی
مار سے اسلئے دست بردار ہوئے - کہ ان کے مطالبات
..... زیادہ تھے - خیال ہے - کہ وہ ان مطالبات سے
اب دست کش ہو جائیں گے - اگر ایسا ہوا - تو یقین جانئے
کہ مزدور کام پر فوراً آمادہ ہو جائیں گے - مجھے والیسی سے قبل
کسی خاص نتیجہ پر پہنچنا ہے - ہم عہد کہن کی طرز کشمکش سے
ان امور کا تصفیہ نہیں کر سکتے - آپ لوگ کدھر جا رہے ہیں
آپ اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے - کہ مزدور بھی ..... کی
طرح انسان ہیں - آپ جس طرح اپنی ضروریات ..... نظر
رکھتے ہیں - اسی طرح مزدوروں کا بھی خیال ..... انتھونی
سے) تمہاری کاریں تمہاری شرابیں اور ..... -

انتھونی :- اگر مزدور مغلوب ہو جائیں - تو اُن کے لئے کچھ ..... ہے -

ہارنس :- کیا آپ کا بھی یہی خیال ہے - جناب ---- آپ ..... اور
آپ کا بھی ؟ (خاموشی) یہ سارا استبداد کا خود ..... ہے
میں سمجھتا تھا - کہ ہم اسے بھول چکے ..... میں نے ..... غلطی
کی -

انتھونی :- سارے مزدوروں سے بھی یہی صدا اُٹھتی ہے - صرف تاروں کا

استحکام دیکھنا ہے ــــــ وہ ہمارے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں یا ہم اُن کے بغیر۔

ہارنس:۔ مقام شرم ہے۔ کہ کاروباری انسان ہونیکی حیثیت میں آپ حضرات اپنی قوت کو بے جا صرف کر رہے ہیں۔ کیا آپ اس کے نتیجہ سے آگاہ ہیں۔

انتھونی:۔ نتیجہ کیسا؟

ہارنس:۔ تعاون۔ یونہی ہوتا ہے۔

سکینٹل بیری:۔ کیا آپ مزدوروں سے نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہمارے اور ان کے مفاد مشترکہ ہیں۔

ہارنس:۔ (سختی سے) اگر مفاد مشترکہ ہوں۔

وائیلڈر:۔ ہارنس آپ خوب آدمی ہیں۔ آپ اشتراکیوں کی تباہ کاریوں کے زیادہ قائل نہیں۔ ہمارے اور مزدوروں کے مفاد میں بہت کم فرق ہے۔

ہارنس:۔ کیا آپ مزدوروں کو ان کے مطالبات سے ایک پائی زیادہ دینے کے لئے تیار ہیں؟

(وائیلڈر خاموش ہے)

وینکلن:۔ میرے خیال میں ضرورت سے زیادہ نہ دینا ہی تجارت کی ریڑھ ہے۔ اور اس قفل ابجد کی کلید آپ کے اور مزدوروں

کے متحدہ مفاد ہیں۔

سکینٹل بری (آہستہ سے) ہمیں کچھ کرنا چاہئے۔

ہارنس :۔ مجھے سمجھ لینا چاہئے کہ انتظامیہ مزدوروں کو مراعات دینے کے لئے تیار نہیں۔

(ویکلن اور وائیل ڈر کچھ کہنے کے لئے آگے جھکتے ہیں لیکن خاموش ہو جاتے ہیں)

انتھونی :۔ (سر ہلاتے ہوئے) ہرگز نہیں۔

ہارنس :۔ میرے خیال میں آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔
(سکینٹل بری کچھ نہیں کہتا)

ایڈگر :۔ (اوپر دیکھتے ہوئے) مزدوروں کی حالت قابل رحم ہے۔

ہارنس :۔ (سرد مہری سے) مزدوروں کو رحم کی ضرورت نہیں۔ وہ انصاف کے طلب گار ہیں۔

انتھونی :۔ انہیں انصاف پسند ہونا چاہئے۔

ہارنس :۔ انصاف پسند سے آپ کی مراد اطاعت گذار ہے امارت سے قطع نظر کیا وہ آپ کی ہی طرح انسان نہیں؟

انتھونی :۔ نہیں ہو سکتے!

ہارنس :۔ پنج سالہ قیام امریکہ نے میرے افکار تبدیل کر دیئے۔

سکینٹل بری ۔ ہمیں مزدوروں کو اندر بلانا چاہیئے ۔

(انتھونی سر ہلاتا ہے ۔ انڈروڈ باہر چلا جاتا ہے)

ہارنس چونکہ آج بعد دوپہر مجھے مزدوروں سے ملاقات کرنی ہے اس لئے آپ حضرات اپنے آخری فیصلہ کو اس وقت تک ملتوی رکھیں ۔

(انتھونی پھر سر ہلاتا ہے گلاس منہ سے لگاتا ہے)

انڈرووڈ اندر داخل ہوتا ہے ۔ اس کے پیچھے رابرٹس، گرین، تھامس اور راس داخل ہوتے ہیں ۔ ہاتھوں میں ٹوپیاں لئے ہوئے وہ ایک صف میں خاموش کھڑے ہیں ۔ رابرٹس کا قد میانہ اور کمر معمولی جھکی ہوئی ہے ۔ اس کی آنکھیں چھوٹی مگر سرخ ہیں ۔ وہ صاحب صدر کے بالکل قریب کھڑا ہے ۔ اس کے ساتھ گرین کھڑا ہے ۔ وہ ایک لبادہ اوڑھے ہوئے ہے : بل جن ایک دراز قامت انسان ہے ۔ وہ اپنی گردن پر سرخ مفلر لپیٹے ہوئے ہے ۔ تھامس ایک سفید ریش اور کمزور آدمی ہے ۔ اس کے ساتھ راس کھڑا ہے ۔ راس سب سے چھوٹا ہے ۔ وہ سپاہی دکھائی دیتا ہے اس کی نگاہوں میں چمک ہے ۔

انڈرووڈ ۔ (اشارہ کرتے ہوئے) رابرٹس دیوار کے پاس کرسیاں

پڑی ہوئی ہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

رابرٹس :- شکریہ! جناب انڈر روڈ۔ ہم انتظامیہ کی موجودگی میں کھڑے رہیں گے۔

جناب ہارنس! مزاج شریف! عصر سے پیشتر ملاقات کی توقع نہ تھی۔

ہارنس :- ہاں بعد دوپہر ملاقات ہو گی۔

رابرٹس :- بصد شوق۔

انتھونی :- مزدور کیا چاہتے ہیں؟

رابرٹس :- (ترش کلامی سے) معاف کیجئے! میں صاحب صدر کا مفہوم نہیں سمجھ سکا۔

ٹینچ :- (کرسیٔ صدارت کے پیچھے سے) صاحب صدر دریافت فرما رہے ہیں کہ مزدور کیا کہنا چاہتے ہیں؟

رابرٹس :- ہم انتظامیہ کو سننے کے لئے آئے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے گفتگو شروع ہونی چاہئے!

انتھونی :- انتظامیہ کچھ نہیں کہنا چاہتی!

رابرٹس :- (مزدوروں کی طرف دیکھتے ہوئے) ان حالات میں ہم ارکان انتظامیہ کا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ ہمیں اپنے ناپاک پاؤں سے اس خوبصورت فرش کو خراب نہیں کرنا چاہئے۔

(وہ مڑتا ہے ۔ تمام مزدور اس کی پیروی کرتے ہیں)

وِنیکلن :۔ رابرٹس آؤ! ہم نے محض ان الفاظ کے لیئے ہمیں اس شدید سردی میں نہیں بلایا ۔

تھامس :۔ نہیں جناب! میں یہ کہتا ہوں ———

رابرٹس :۔ (ترش کلامی سے) ہاں کہو ہنری تھامس ۔ تم انتظامیہ کے سامنے اظہار خیال کی صلاحیت مجھ سے زیادہ رکھتے ہو!

(تھامس خاموش ہو جاتا ہے)

ٹینچ :۔ رابرٹس! صاحب صدر کا یہ مطلب ہے کہ مزدوروں ہی کے اصرار پہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ۔ اب ارکان انتظامیہ مزدوروں کے مطالبات پہ غور کرنے کو تیار ہیں ۔

رابرٹس :۔ خوب! مزدوروں کے مطالبات اس قدر تلخ ہیں ۔ کہ آپ میں سے اکثر افسوس کریں گے کہ انہوں نے لندن کے فلک بوس محلات کو کیوں خیرباد کہا ۔

ہارنس :۔ تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ دلائل کو کام میں لاؤ ۔

ہارنس :۔ آپ براہین کے قائل ہیں ۔ اگر اجلاس سے قبل آپ اس بستی کے گرد ایک چکر کاٹیں (وہ مزدوروں کی طرف دیکھتا ہے ۔ سب خاموش ہیں)

آپ کو خوش کن مناظر پیش آئیں گے !

ہارنس :- بہت خوب دوست مجھے گمراہ نہیں کیا جا سکتا ۔

رابرٹس :- (مزدوروں سے) ہم جناب ہارنس کو گمراہ نہیں کرینگے ۔ آپ کھانے کے ساتھ شراب پئیں ۔ اس کی ضرورت ہے جناب !

ہارنس :- رابرٹس ! کام کی بات کرو ۔

تھامس :- ہم محض انصاف کے طلبگار ہیں ۔

رابرٹس :- (غصہ سے) انصاف اور لندن سے ؟ ہنری تھامس تم کیسی بہکی ہوئی باتیں کر رہے ہو ؟ کیا تم پاگل ہو گئے ہو ؟ (تھامس خاموش ہے) ہم خوب جانتے ہیں کہ ہم ایلچی کتے ہیں ۔ صاحب صدر نے مجھے لندن میں کیا کہا ؟ یہی کہ میں اپنے الفاظ کے مفہوم سے بے خبر تھا ۔ اور میں ایک غیر تربیت یافتہ آدمی تھا ۔ جسے مزدوروں کی ضروریات کا مطلق احساس نہیں !

اینڈ گر :- موضوع سے کیوں دور جا رہے ہو ؟

انتھونی :- (ہاتھ اٹھاتے ہوئے) رابرٹس ! صرف ایک ہی آقا ہو سکتا ہے !

رابرٹس :- تب بخدا ! وہ مزدور ہے ۔

(خاموشی طاری ہے ۔ انتھونی اور رابرٹس ایک دوسرے کو تکتے ہیں)

انڈر وڈ :- رابرٹس ! اگر تم کچھ نہیں کہنا چاہتے تو تھامس یا گرین کو موقعہ دو ۔ (گرین اور تھامس رابرٹس کو دیکھنے کے بعد مزدوروں کی طرف دیکھتے ہیں)

گرین :۔ حضرات اگر میرے الفاظ پر غور کیا جائے تو۔

تھامس :۔ میں سب کی طرف سے یہ کہنا چاہتا ہوں ـــــــــــ

سکینٹل بری :۔ ان غریبوں کے روح کی آواز کو زبان تک آنے دو!

رابرٹس :۔ جسم آپ نے تباہ کر رکھا ہے صرف روح باقی ہے (مزدوروں
کیا تم خود بولنا چاہتے ہو۔ یا میں تمہارے لئے بولوں۔

راس :۔ رابرٹس خود بولو یا دوسروں کو کہنے دو۔

رابرٹس شکریہ جارج راس (انتھونی سے مخاطب ہوتے ہوئے) صاحب
صدر اور ارکان انتظامیہ نے لندن سے یہاں آنے کی
تکلیف کی۔ تاکہ وہ ہماری شکایات سن سکیں۔ بہتر یہی ہے
کہ انہیں مزید انتظار میں نہ رکھا جائے۔

وائیلڈر الحمدللہ

رابرٹس آپ کو خدا کی تعریف کرنے کی کیونکر جرأت ہوئی۔ جب کہ میں
تمہارے تقدس کی تعریف اس کے آگے کر چکا ہوں۔
شاید آپ کا خدا لندن میں مقید ہے۔ وہ مزدوروں کی
دعاؤں کو نہیں سن سکتا۔ مجھے کہا گیا ہے۔ کہ وہ زردار
خدا ہے۔ لیکن اگر وہ میری عرضداشت پر غور کرے۔ تو
اس کی معلومات میں کن سنگٹن میں رہنے کی نسبت نمایاں
اضافہ ہوگا۔

رنس — تمہارا خدا اور سہی۔ لیکن دوسروں کے خدا کی عزت کرو۔

برٹس — درست ہے جناب، ہمارا خدا جناب وائیں ڈر کے خدا سے مختلف ہے۔ ہنری تھامس سے دریافت کیجئے۔ وہ آپ کو بتائیگا۔ کہ جناب وائیں ڈر اور اس کے خدا میں کتنا فرق ہے۔

(تھامس اپنا ہاتھ اوپر اُٹھاتا ہے۔ اور اپنے سر کو اس طرح ہلاتا ہے۔ گویا وہ پیشگوئی کرنے کو ہے)

یکلن — رابرٹس خدا کے لئے مطلب کی بات کہو۔

برٹس — میرے خیال میں یہی باتیں مفیدِ مطلب ہیں۔ اگر آپ سرمایہ کے خدا کو محنت کے گلی کوچوں میں لے جائیں۔ اور جو کچھ وہ دیکھے اس پر غور کرے۔ آپ شاندار انسان ہیں۔ آپ آزاد خیال بھی تو ہیں۔

ھونی — رابرٹس میری بات سنو (رابرٹس خاموش ہے) تم یہاں مزدوروں کے نمائندے ہو۔ اور میں انتظامیہ کا۔

(وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے)

(وائیل ڈر۔ ویکلن اور سکینٹس بری حرکات سے اظہار تکلیف کرتے ہیں۔ اینڈر گر فرش کی طرف دیکھ رہا ہے۔ ہارنس کے لبوں پر خفیف سی مسکراہٹ ہے)

اب کیا کیا جائے؟

رابرٹس اچھا جناب (انتھونی اور رابرٹس ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے
مزدور اور ارکانِ انتظامیہ جبری طور پر مختلف قسم کی حرکات
ہیں۔ وہ مکالمہ کو اس انداز میں سنتے ہیں۔ گویا وہ خود اس قسم
الفاظ استعمال نہیں کر سکتے)
مزدور لندن تک نہیں جا سکتے۔ انہیں یقین ہے۔ کہ جو
کہتے ہیں۔ اس پر آپ کو یقین نہیں۔ وہ اصل مسئلہ اور انتظ
اجلاس سے خوب آگاہ ہیں" معاملہ زیر بحث منیجر کے پیش ک
جائے۔" تاکہ وہ ہمیں مزدوروں کی حالت سے آگاہ کر
کیا ہم انہیں مزید تنگ کر سکتے ہیں!!

انڈر ووڈ (آہستہ سے) ذاتی حملہ کرنے سے احتراز کرو۔

رابرٹس کیا یہ ذاتی حملہ ہے۔ جناب انڈر ووڈ مزدور خوب جانتے ہیں
میں نے لندن جا کر تمام معاملہ بیان کر دیا تھا۔ لیکن اس کا
نتیجہ نکلا۔ مجھ سے کہا گیا۔ کہ میں اپنے الفاظ کا مفہوم نہ
سمجھتا۔ میں اب دوبارہ لندن نہیں جا سکتا۔

انتھونی مزدوروں کے متعلق تم کیا کہنا چاہتے ہو؟

رابرٹس مجھے صرف اس قدر کہنا ہے —— جہاں تک مزدوروں
مصائب کا تعلق ہے۔ آپ کو منیجر سے دریافت کرنے کی ض

نہیں ۔ آپ انہیں زیادہ پیس نہیں سکتے ۔ ہم میں سے ہر ایک مزدور فاقوں مر رہا ہے ۔ آپ حیران ہیں کہ میں اس حقیقت کا کیوں انکشاف کر رہا ہوں ہم سب تباہ ہو رہے ہیں ۔ ہماری حالت اس سے بدتر کبھی نہیں ہو سکتی ۔ آپ کا یہ خیال غلط ہے ۔ کہ طوالتی نوائب سے ہم مغلوب ہو جائیں گے ۔ ہم مرنے پر آمادہ ہیں کیا مزدوروں کے مطالبات منظور ہونگے یا نہیں ۔ میں ٹینچ کے ہاتھ میں ایک کاغذ دیکھتا ہوں ۔ جناب ٹینچ یہ بہت بڑا کاغذ نہیں ۔

ٹینچ (سر ہلاتے ہوئے) ہاں

بریٹس اس کاغذ کا ہر ایک جملہ قطعی اور ناقابل تنسیخ ہے ۔ کیا یہ ایسا نہیں ۔ تمام مطالبات جائز اور معقول ہیں ۔ جو کچھ میں نے لندن میں کہا ۔ وہی اب کہتا ہوں ۔ اس کاغذ کا ایک جملہ بھی ایسا نہیں جسے طالب انصاف پیش نہ کر سکے ۔ اور عادل اسے دینے میں پس و پیش کرے ۔

(ایک وقفہ)

ضوفی ہم ایک مطالبہ بھی تسلیم کرنے کو تیار نہیں ۔

(ان الفاظ کے بعد رابرٹس ارکان انتظامیہ کی طرف دیکھتا ہے انھوفی مزدوروں کی طرف ۔ وائیل ڈر آتشدان کے قریب چلا جاتا ہے)

رابرٹس: ایک مطالبہ بھی منظور نہیں۔

انتھونی: ہرگز نہیں۔

رابرٹس: آپ خوب جانتے ہیں۔ کہ کمپنی کی حالت مزدوروں سے بہتر ہے یا نہیں۔ آپ مزدوروں پر مزید مشق ستم کرنے کی صلاحیت سے بھی آگاہ ہیں۔ اگر آپ کا یہ خیال ہے۔ کہ مزدور اپنے مطالبات کم کر دیں گے۔ تو آپ شاید ترین غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ کیا ہوا اگر انجمن مزدوروں کی حمایت نہیں کر رہی۔ ہم ایک روز بسجود آپ کے آستانہ پر حاضر ہوں۔ ناممکن، آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ مزدوروں کو اپنے اہل و عیال کی فکر ہے — یہ چند روزہ معاملہ ہے۔

انتھونی: بہتر ہے۔ کہ آپ ہمارے خیالات پر زیادہ غور نہ کریں۔

رابرٹس: میں آپ ہی کیلئے کہتا ہوں۔ جناب

انتھونی: شکریہ جناب!

رابرٹس: مزدور اپنے اہل و عیال کو دیہات بھیج سکتے ہیں۔ وہ مغلوب ہونے سے مرجانا بہتر خیال کرتے ہیں۔ میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ آپ بدترین نتائج برداشت کرنے کے لئے تیار رہیں۔ ہم اس قدر غافل نہیں جتنا آپ خیال کرتے ہیں۔ ہم ہوا کے رخ سے خوب آگاہ ہیں۔ آپ کی یہ حالت نہیں رہے گی۔

انتھونی: ہمیں اپنی حالت پر خود غور کرنے دو۔ جاؤ اور اپنی حالت پر دوبارہ

ورنر و

رابرٹس — جناب انتھونی! مجھے یاد ہے۔ کہ آپ نے ہر اس آدمی سے دشمنی کی۔ جو اس کارخانہ میں داخل ہوا۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ آپ کمینے یا ظالم ہیں۔ آپ نے ان کی بہتری کے لئے کبھی لب کشائی نہ کی آپ چار دفعہ انہیں شکست دے چکے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے سنے گئے ہیں۔ کہ آپ پیکار طلب ہیں۔ سنئے! آپکی یہ آخری لڑائی ہوگی۔ (ٹینچ رابرٹس کے آستین چھوتا ہے)

انڈر وڈ — رابرٹس! رابرٹس!

رابرٹس — رابرٹس! رابرٹس! مجھے صاحب صدر سے دل کی باتیں کہنے دو۔ کاش صاحب صدر بھی ایسا کریں۔

وائیلڈر — حالات عجیب صورت اختیار کر رہے ہیں۔

انتھونی — (وائیلڈر کی طرف دیکھتے ہوئے) ہاں رابرٹس! جو تمہارے جی میں آئے کہو۔

رابرٹس — (معمولی وقفہ کے بعد) مجھے کچھ نہیں کہنا۔

انتھونی — اجلاس پانچ بجے شام پر ملتوی کیا جاتا ہے۔

ویلکن — (آہستہ سے انڈر وڈ کے کان میں) ان حالات میں ہم کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے!

رابرٹس — (سنجیدگی سے) ہم صاحب صدر اور ارکان انتظامیہ کی تکلیف سماعت

کے مشکور ہیں۔

(رابرٹس دروازہ کی طرف جاتا ہے۔ راس اور دوسرے مزدو
اس کے پیچھے پیچھے ہو لیتے ہیں)

رابرٹس (ہاتھ کو دروازے پر رکھتے ہوئے) آداب عرض، جناب

(وہ باہر جاتا ہے)

ہارنس (سختی سے) میں آپ کے جذبہ تعاون کے اظہار پر مبارک
پیش کرتا ہوں۔ آپ حضرات کی اجازت سے یہاں ساڑھے پا
بجے حاضر ہو جاؤنگا، آداب عرض،

(وہ تھوڑا سا جھکتا ہے۔ اس کی آنکھیں انتھونی سے دو چا
ہوتی ہیں، انڈر ووڈ بھی اس کے ساتھ باہر چلا جاتا ہے۔ ایک لمح
تک اذیت رساں خاموشی طاری رہتی ہے۔ انڈر ووڈ داخل ہو

وائیلڈر (مایوسانہ انداز میں) خوب!

(بڑا دروازہ کھلتا ہے)

ای نڈ ظہری تیار ہے۔

(ایڈ گر تیزی سے اپنی بہن کے پاس جاتا ہے)

وائیلڈر جناب سکینٹل بری ظہری تیار ہے۔

سکینٹل بری میرا بھی یہی خیال ہے۔ اور ہو بھی کیا سکتا ہے؟

(وہ بڑے دروازہ سے باہر جاتے ہیں)

ہیکلن (آہستہ سے) کیا آپ آخری دم تک مقابلہ کے لئے تیار ہیں؟

(انتھونی سر ہلاتا ہے)

ہیکلن وقت آنے پر متحرک کو ساکن کر دینا ہی دانشمندی ہے۔

(انتھونی خاموش ہے)

ہیکلن تباہی کا یہی راستہ ہے۔ تاہم ٹراجن قوم تمہارے باپ کے نزدیک بے وقوف تھی۔ اہیہ انڈر ووڈ۔

(وہ بڑے دروازہ سے باہر چلا جاتا ہے)

انڈر مجھے ابا جان سے کچھ کہنا ہے۔

(انڈر ووڈ باہر چلا جاتا ہے۔ تھنچ منتشر اشیاء کو مقررہ جگہ پر رکھنے میں مصروف ہے)

انڈر کیا آپ نہیں آرہے؟ ابا جان

(انتھونی سر ہلاتا ہے۔ انڈر تھنچ کی طرف پر معنی نگاہوں سے دیکھتی ہے)

انڈر جناب تھنچ ٹھہری تیار ہے۔ جائیے!

تاریخ عالم کی مشہور ٹراجن جنگوں میں یونانیوں نے ٹراجنوں سے صلح کی درخواست کی جسے مغرور ٹراجنوں نے ٹھکرا دیا۔ یونانیوں نے اس ذلت کو جابرانہ تریں بنائے فتحا صمت قرار دے کر ٹراجنوں کو نہ صرف شکست ہی دی بلکہ انکی حسین بستیوں کو راکھ کے ڈھیروں میں تبدیل کر دیا۔ ہیکلن کو اس خطرہ کا احساس انتھونی کی بے بنائی شرکت کو نقصان عظیم سے دوچار نہ کر دے وہ ان الفاظ میں انڈر کو کہتا ہے

ٹیلنچ (ہاتھ میں کاغذ اٹھاتے ہوئے) شکریہ جناب! شکریہ!
(وہ آہستہ سے باہر چلا جاتا ہے)

ای نڈ (دروازہ بند کرتی ہوئی) میرے خیال میں تصفیہ ہو چکا ہے

انتھونی نہیں

ای نڈ (مایوسانہ انداز میں) اف! ابھی تک کچھ نہیں ہوا۔
(انتھونی سر ہلاتا ہے)

ای نڈ انڈر وڈ کہتے ہیں۔ کہ ماسوا رابرٹس تمام لوگ صلح کے لئے تیار

انتھونی سوائے میرے

ای نڈ ابا جان! ہمارے لئے یہ امر نہایت تکلیف دہ ہے۔ آپ ا
اندازہ نہیں لگا سکتے۔

انتھونی بے شک،

ای نڈ ہم ان ہولناک مناظر کو ہر روز دیکھتے ہیں۔ آپ میری خادمہ ا
کو جانتے ہیں جس نے رابرٹس سے شادی کی (انتھونی سر ہلا
ہڑتال کے ابتدائی ایام ہی سے اس کی حالت بہت نازک
رہی ہے۔ اسے غذا بھی میسر نہیں۔ یہ حقیقت ہے اف
نہیں والد بزرگوار۔

انتھونی اس غریب عورت کی پوری طرح مدد کر دو

ای نڈ رابرٹس ایسا نہیں ہونے دیگا۔

انتھونی	مزدوروں کی ہٹ دھرمی کا میں جواب دہ نہیں ہو سکتا،
ای نڈ	وہ سب کے سب مر رہے ہیں، میرے لئے اسے ختم کر دیں
	اچھے ابا!
انتھونی	(اس کی طرف دیکھتے ہوئے) تم نہیں سمجھ سکتی،
ای نڈ	اگر میں انتظامیہ میں ہوتی تو ضرور مزدوروں کی مدد کرتی،
انتھونی	کیوں کر؟
ای نڈ	چونکہ آپ شکست کا منہ نہیں دیکھنا چاہتے اس لئے
انتھونی	خوب!
ای نڈ	بالکل غیر ضروری،
انتھونی	تمہیں ضرورت کا کیا احساس ہے؟ جاؤ۔ ناول پڑھو اور گاؤ۔ لیکن مجھ سے یہ کہنے کی کوشش نہ کرو۔ کہ اس پیکار میں کونسی قوتیں کار فرما ہیں۔
ای نڈ	میں ان متصادم قوتوں کو ہر روز دیکھتی ہوں،
انتھونی	کیا تم بتا سکتی ہو کہ تمہارے طبقہ اور مزدوروں کے ..... درمیان کونسی چیز حائل ہے؟
ای نڈ	میں ابا جان کا مطلب ..... نہیں سمجھ سکی،
انتھونی	اگر حالات کی یہی رفتار رہی تو ہمارے اموال و املاک پر چند سالوں میں مزدوروں کا قبضہ ہو گا۔ صرف اہل نظر اور بہادر ہی

اس خطرۂ عظیم کا مقابلہ کر سکتے ہیں ۔

ای نڈ آپ مزدوروں کی حالت سے آگاہ نہیں ۔

انھونی میں خوب واقف ہوں ،

ای نڈ آپ نہیں جانتے ورنہ ــــــــــ

انھونی تمہیں ان مسائل کا ذرہ بھر علم نہیں ۔ اگر مزدور مطالبات اور تمہا
درمیان کوئی قوت حائل نہ ہو تو کیا تمہیں رحم کی توقع ہو سکتی ۔
ہاں اس قسم کے رحم کی (وہ اپنے ہاتھ سے اپنا گلا دباتا ہے)
جذبات ، تمہارا تمدن اور تمہارا آسائش سب ختم ہو جائیں

ای نڈ میں طبقہ وار قیود کی قائل نہیں ۔

انھونی تم ــــ طبقہ وار ــــ قیود ــــ کی ــــ قائل ــــ نہیں

ای نڈ طبقہ وار قیود کا زیر نظر مسئلہ سے کیا تعلق ہے ؟

انھونی تم ان مسائل کو صدیوں تک نہیں سمجھ سکتی ،

ای نڈ ابا جان ، تنازعہ صرف آپ کے اور رابرٹس کے درمیان
ہے ۔ شرکت کو بے حد نقصان ہو گا ۔

انھونی مجھے اس کا اندازہ لگانے دو ،

ای نڈ میں اپنی رابرٹس کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتی ۔ اباج
تباہ حال ۔ بچوں کا خیال کریں ۔ میں آپ کو مطلع کرتی ہوں

انھونی تم کیا کرنا چاہتی ہو ؟

ای نڈ — میں خود بہتر سمجھتی ہوں۔
(انھونی اس کی طرف دیکھتا ہے)

ای نڈ — (تبدیل شدہ لہجہ میں) ابا جان آپ اس ذہنی تکان کو برداشت نہ کر سکیں گے — کیا آپ کو ڈاکٹر فشر کا مشورہ یاد نہیں

انھونی — معمر مردوں کو بوڑھی عورتوں کی باتوں پر کان نہیں دھرنا چاہیے،

ای نڈ — اگر آپ کے نزدیک یہ اصولی جنگ تھی جب بھی آپ بہت کچھ کر چکے۔۔!

انھونی — تم ایسا سمجھتی ہو کیا؟

ای نڈ — نہیں ابا جان — آپ کو ہمارا خیال کرنا چاہیے،

انھونی — ضرور

ای نڈ — یہ تصادم آپ کو تباہ کر دیگا۔

انھونی — (آہستہ سے) پیاری ای نڈ، یقین جانو۔ میں بزدل نہیں۔
(ٹینچ دوبارہ داخل ہوتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بہت سے کاغذ ہیں۔ وہ کاغذوں کو ادھر اُدھر دیکھنے کے بعد ای نڈ سے مخاطب ہوتا ہے)

ٹینچ — مادام معاف۔ جانتا ہوں۔۔۔ میرا خیال ہے کہ خطرہ سے پہلے

ان کاغذوں سے فارغ ہو جاؤں۔

(ای نڈ تیز نگاہوں سے ٹینچ کی طرف دیکھنے کے بعد اپنے باپ پر نظر دوڑاتی ہوئی ڈرائنگ روم میں داخل ہو جاتی ہے)

ٹینچ (سراسیمگی میں قلم اور کاغذ انتھونی کی طرف بڑھاتے ہوئے) جناب مہربانی فرماتے ہوئے ان کاغذوں پر دستخط کر دیں (انتھونی قلم لے کر دستخط کر دیتا ہے)

ٹینچ (جاذب اٹھائے ہوئے ایڈگر کی کرسی کے پیچھے کھڑا ہے، سراسیمگی کی حالت میں بولتا ہے) میری زندگی کا انحصار جناب پہ ہے۔

انتھونی خوب

ٹینچ میں حالات کی رفتار سے خوش ہوں جناب، میرا دارومدار شرکت پر ہے۔ شرکت کا معمولی نقصان میرے لئے پیام موت ہے (انتھونی سر ہلاتا ہے) میری بیوی کی بھی ہلاکت ہے جناب مجھے دگنی تشویش ہے۔ نرخ بہت ہی کم ہو چکے ہیں۔

انتھونی مجھ سے زیادہ شرکت کے نقصان کا احتمال اور کسے ہے

ٹینچ نہیں حضور، شرکت کی اہمیت آپ کے نزدیک بہت زیادہ ہے

انتھونی: بے شک میں اس کا بانی ہوں ،
ٹینچ: اگر ہڑتال جاری رہی تو بہت نقصان ہوگا ، ارکان انتظامیہ معاملہ کی نزاکت سے آگاہ ہو چکے ہیں ۔
انتھونی: (سختی سے) بے شک ،
ٹینچ: حضور میں جانتا ہوں کہ آپ مضبوط خیال کے انسان ہیں ۔ لیکن ارکان انتظامیہ آپ کے زاویہ نگاہ سے اس منظر کو نہیں دیکھتے ۔
انتھونی: اور تم بھی
ٹینچ: نہیں جناب ، میری بیوی خوش خط ہے ، میں چند بچوں کا باپ بھی ہوں ۔ اسلئے میں اس معاملہ پر دوسرے طریق سے غور کر رہا ہوں ۔ اگر آپ مجھے معاف کریں تو ـــــــ
انتھونی: ہاں جلدی کہو ۔
ٹینچ: مجھے میرے باپ نے کہا تھا کہ زندگی میں بعض ایسے ہولناک مناظر آتے ہیں کہ ـــــــ
انتھونی: (پدرانہ انداز میں) کہو ! ٹینچ !
ٹینچ: میں کہنا نہیں چاہتا ۔
انتھونی: (سختی سے) تمہیں کہنا ہوگا ۔
ٹینچ: (ایک وقفہ کے بعد) میرے خیال میں ارکان انتظامیہ آپ

کی علیحدگی پر تلے ہوئے ہیں ۔

انتھونی (خاموش بیٹھا ہوا ہے) گھنٹی بجاؤ ۔

(ٹینچ سراسیمگی کی حالت میں گھنٹی بجا کر آتش دان کے قریب کھڑا ہے)

ٹینچ جناب میں ان الفاظ کی معافی چاہتا ہوں ۔ حضور ہی کے متعلق میں سوچتا رہا ہوں ۔

(فراسٹ بڑے کمرے سے اندر داخل ہو کر میز کے قریب کھڑا ہو جاتا ہے ۔ ٹینچ اپنی سراسیمگی کو کاغذات اکٹھے کرنے میں چھپا لیتا ہے)

انتھونی میرے لئے شراب اور سوڈا لاؤ ۔

فراسٹ کچھ کھانے کے لئے بھی، حضور

(انتھونی اپنا سر ہلاتا ہے)

ٹینچ (بہت آہستہ گویا التجا کر رہا ہے) اگر حضور اپنے لئے کوئی راہ نکال لیں ۔ تو یہ امر میرے لئے باعث تسکین ہوگا ۔ (وہ انتھونی کی طرف دیکھتا ہے ۔ انتھونی خاموش بیٹھا ہے) میں بہت زیادہ پریشان ہو رہا ہوں ۔ ہفتوں سے میری نیند حرام ہو رہی ہے، جناب

(انتھونی ٹینچ کی طرف دیکھتے ہوئے سر ہلاتا ہے)

(دل شکستہ ہو کر) نہیں جناب (وہ کاغذوں کے ٹھیک کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے فراسٹ شراب اور سوڈا ایک طشتری میں لگا کر انتھونی کے دائیں ہاتھ کے قریب رکھ دیتا ہے۔ وہ ذرا دور ہٹ کر غور سے انتھونی کی طرف دیکھ رہا ہے)

اور نہیں لا سکتا حضور،

(انتھونی اپنا سر ہلاتا ہے)

آپ کو ڈاکٹر کا مشورہ یاد ہو گا جناب،

اچھی طرح سے،

ایک وقفہ، فراسٹ اچانک انتھونی کے قریب چلا جاتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ بول رہا ہے

اس ہڑتال کی تمام تر ذمہ داری آپ پر عائد ہو رہی ہے جناب معاف کیجئے حضور آپ کی شان اس سے بہت بلند ہے (انتھونی آہستہ آہستہ لب ہلاتا ہے اس کے الفاظ سنائی نہیں دیتے) بہت اچھا حضور

فراسٹ بڑے کمرے میں داخل ہو جاتا ہے۔ ٹینچ دو مرتبہ لب کشائی کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن

ٹینچ بھی باہر چلا جاتا ہے۔ انتھونی تنہا ہے۔ وہ گلاس کو اٹھا کر اس کی طرف جھکتے ہوئے اسے منہ سے لگا لیتا ہے۔ خالی گلاس کو وہ ایک آہ سرد کے ساتھ میز پر رکھ دیتا ہے۔

پردہ گرتا ہے

ایکٹ دوسرا

منظر اوّل

ساڑھے تین بج چکے ہیں۔ رابرٹس کے شکستہ مکان کے باورچی خانہ میں معمولی آگ روشن ہے۔ کمرہ صاف اور ستھرا دکھائی دیتا ہے۔ کمرے کا فرش اینٹوں کا ہے

کمرے کی سفید دیواریں دھوئیں سے داغدار ہو رہی ہیں۔ آگ پر ایک دیگچی رکھی ہوئی ہے۔ آتشدان کے بالمقابل ایک دروازہ ہے جو سرد کوچہ کی طرف کھلتا ہے۔ چوبی میز پر ایک پیالہ، طشتری، عینک، چاقو، روٹی کا ٹکڑا اور پنیر پڑا ہوا ہے آتشدان کے قریب ایک پرانی آرام کرسی پر چادر میں لپٹی ہوئی اہلیہ رابرٹس ہے، اسکی عمر ۳۵ برس ہے، وہ ایک دبلی پتلی اور سیاہ بالوں والی عورت ہے، اسکی آنکھوں سے صبر و سکون کے آثار نمایاں ہیں۔ اس کے بکھرے ہوئے بال ایک فیتہ کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں، آتشدان کے قریب اہلیہ ی او اور اہلیہ راس بیٹھی ہوئی ہیں، اور دروازہ کے پاس اہلیہ بل جن اس انداز میں کھڑی ہے۔ گویا باہر جانا چاہتی ہے۔ میج تھامس

ایک بست و دو سالہ حسین لڑکی اپنی کہنیوں کو میز پر رکھے
ہوئے کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے وہ تمام گفتگو کو بغیر لب ہلائے اور
حرکت کئے بڑے غور سے سن رہی ہے ؛

اہلیہ می او — اس ہفتہ مجھے انہوں نے صرف چار آنے دیئے، اہلیہ راس،
تم برف کی مانند سفید ہو رہی ہو، آگے بڑھو اور اپنے تئیں
آگ سے گرماؤ،

اہلیہ راس — (کانپتی ہوئی) شدت سرما کے لحاظ سے ۱۸۷۹ء بہت مشہور
ہے۔ اس وقت تم پیدا بھی نہیں ہوئی تھیں، مسیج، بل جن
(دونوں کی طرف باری باری دیکھتے ہوئے) اپنی رابرٹس
اس وقت تمہاری عمر کیا ہوگی ؟

اہلیہ رابرٹس — سات برس کی، اہلیہ راس

اہلیہ راس — خوب، ایک ننھی منی بچی،

اہلیہ می او — میں اسوقت دس برس کی تھی، مجھے خوب یاد ہے،

اہلیہ راس — شرکت کو شروع ہوئے تین سال سے زیادہ نہیں ہوئے تھے،
چونکہ راس کو دن رات تیزاب سے ہی واسطہ تھا۔ یہی وجہ
ہے کہ اس کی ایک ٹانگ میں زہر بھر گیا۔ میں جب کبھی اس
سے یہ کہتی کہ تمہاری ٹانگ خراب ہو چکی ہے۔ اس کے جواب میں
یہی سنتی "میں بستر پر نہیں لیٹ سکتا" وہ بیمار ہوا اور مرگیا۔

بہت بُرے دن تھے۔ ان دنوں قانون معاوضہ نافذ نہ تھا۔

اہلیہ بل جن: چار روز ہوئے چائے اور روٹی میسر آئی تھی،

اہلیہ ری او: کیا تمہیں دھلائی کے کارخانہ میں نوکری مل گئی تھی؟

اہلیہ بل جن: مجھے پھر اگلے ہفتہ جانا ہے۔

اہلیہ ری او: نوکری کے لئے بہت سے امیدوار ہیں،

اہلیہ بل جن: (غمگین لہجہ میں) مردوں کے مصائب سے قطع نظر بچوں کی حالت بہت خراب ہو رہی ہے، میں انہی بستروں پہ لٹا دیتی ہوں تاکہ انہیں بھوک زیادہ تنگ نہ کرے۔ لیکن بستروں میں نیند سے پہلے بچے بے حد تکلیف دہ ہوتے ہیں۔

اہلیہ ری او: تم خوش قسمت ہو کہ تمہارے بچے بہت چھوٹے ہیں، بچوں کو روانگی مکتب ہی کے خیال سے بھوک کا احساس ہو جاتا ہے۔ بل جن تمہیں کچھ نہیں دیتا کیا؟

اہلیہ بل جن: (اپنا سر ہلاتی ہے) نہ ہونے کی صورت میں وہ کیا کر سکتا ہے؟

اہلیہ ری او: (مصنوعی طور پر ہنستی ہوئی) شرکت میں کوئی حصہ نہیں کیا؟

اہلیہ راس — اپنی راہرٹس ، خدا حافظ - مجھے گھر جانا ہے ،

اہلیہ رابرٹس — اہلیہ راس ٹھہرو ، چائے پیو!

اہلیہ راس — (لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ لئے ہوئے) رابرٹس ہی کیسے ناکافی ہے صرف بستر ہی میں پناہ مل سکتی ہے -

(وہ دروازہ کی طرف جاتی ہے)

اہلیہ جی او — (اہلیہ راس کو سہارا دیتی ہوئی) چلو ہم سب کا ایک ہی راستہ ہے -

اہلیہ راس — (سہارا لیتی ہوئی) شکریہ

(اہلیہ بل جن بھی چلی جاتی ہے)

میسج — (پہلی دفعہ متحرک ہوئی) ابھی میں نے جارج راس سے صاف کہہ دیا تھا کہ وہ اس وقت تک میرا خیال نہ کرے جب تک اِس مصیبت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا - اِس کی والدہ بہت بُری حالت میں ہے ، اس کے ہاں جلانے کیلئے ایک کوئلہ تک بھی نہیں - میں نے اس سے کہا - جب تک تمہارے پاس پائپ کے لئے تمباکو موجود ہے اس وقت تم ہمیں مرنے سے نہیں بچا سکتے ! میسج میں قسمیہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے تین ہفتوں سے سگریٹ اور شراب کو چھوا تک نہیں " اس نے جواب دیا ، تب ہڑتال

میں کیوں شریک ہو...... میں رابرٹس کو دھوکا نہیں دے سکتا......۔ اینی یہ صرف رابرٹس ہے جس نے ہڑتال کو اس قدر طول دے رکھا ہے۔ تمام مزدور ہڑتال سے تنگ آچکے ہیں۔ لیکن جب رابرٹس ان سے گفتگو کرتا ہے تو ان کے سینے شیطان کے مسکن بن جاتے ہیں

(خاموشی اہلیہ رابرٹس کو بہت درد ہو رہا ہے)

تم خود اسے مغلوب نہیں دیکھنا چاہتی (وہ اہلیہ رابرٹس کی طرف دیکھتی ہے) اگر راس مجھے چاہتا ہے تو اسے رابرٹس کو چھوڑنا ہوگا۔ اگر راس ایسا کرے تو مزدور رابرٹس کی رہنمائی ماننے سے انکار کر دیں گے۔ انہیں صرف ایک رہنما کی ضرورت ہے جو رابرٹس کے خلاف آواز اٹھا سکے۔ ابا رابرٹس کے خلاف ہے۔ مزدور بھی اس کے مخالف ہوتے ہیں،

اہلیہ رابرٹس تم رابرٹس کو شکست نہیں دے سکتی۔

(خاموشی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتی ہیں)

میج نہیں دے سکتی کیا؟ بزدل کہیں کے۔ نہیں جانتے کہ ان کے اہل و عیال کس حال میں ہیں۔

اہلیہ رابرٹس میج!

میج (متجسسانہ نگاہوں سے اہلیہ رابرٹس کی طرف دیکھتی ہوئی) تمہاری نازک حالت کو رابرٹس برداشت نہیں کرسکتا (وہ چار زانو ہوکر بیٹھ جاتی ہے) ہارنس پھر یہاں موجود ہے - آج قطعی طور پر فیصلہ ہوجائیگا -

اہلیہ رابرٹس (نرم لہجہ میں) رابرٹس مزدور مطالبات سے کبھی بھی دست کش نہیں ہوسکتا -

میج تم مجھے دھوکہ میں نہیں رکھ سکتی - رابرٹس اپنی ہٹ دھرمی کو فخر خیال کرتا ہے،

دروازہ کے باہر آہٹ سنائی دیتی ہے - جب
ای نڈہ داخل ہوتی ہے - تو ... وہ ... مڑکر دیکھتی
ہے ای نڈ سر پر کھال کی ٹوپی اوڑھے ہوئے ہے
وہ دروازہ بند کر دیتی ہے -

ای نڈہ اجازت ہے اینی

اہلیہ رابرٹس (جی چرانے ہوئے) میج اہلیہ انڈرووڈ کو کرسی پیش کرو -
(میج اپنی کرسی خالی کرکے ای نڈ کو پیش کرتی ہے)

ای نڈ شکریہ

ای نڈ کیا تم روبصحت ہو ؟

اہلیہ رابرٹس ہاں مادام، شکریہ

ای نڈ (خاموش میج کی طرف دیکھتی ہوئی) تم نے وہ جیلی کیوں واپس کردی؟ بہت بری حرکت تھی اپنی۔

اہلیہ رابرٹس شکریہ مادام مجھے اس کی ضرورت نہ تھی

ای نڈ یہ فعل قطعی طور پر رابرٹس کا ہوگا، وہ تمہارے مصائب کو کیوں کر برداشت کر رہا ہے۔

میج کیسی مصیبتیں؟

ای نڈ (حیران ہو کر) میں معافی چاہتی ہوں،

میج مصیبت! کون کہتا ہے؟

اہلیہ رابرٹس میج

میج ہمیں اپنے حال پر چھوڑیں، ہمیں آپ کی اس جاسوسانہ آبادہ مرفت کی ضرورت نہیں!

ای نڈ میں نے تم سے کچھ نہیں کہا۔

میج (نرم مگر تیز لہجہ میں) اپنی عنایات کو اپنے پاس رکھیں۔ آپ سمجھتی ہیں کہ آپ ہمارے درمیان چل پھر سکتی ہیں۔ آپ غلط فہمی کا شکار ہیں، واپس جائیے اور منیجر سے کہیے۔

ای نڈ (سختی سے) یہ تمہارا امکان نہیں

میج (دروازہ کی طرف جاتی ہوئی) یہ میرا امکان نہیں۔ لیکن آپ باہر چلی جائیں، اہلیہ انڈر وڈ!

(میج باہر چلی جاتی ہے)

ایلیہ رابرٹس: مادام میج کو معاف کر دیں۔ آج وہ بہت تیز ہو رہی ہے
(ایک وقفہ)

ای نڈ: (اس کی طرف دیکھتی ہوئی) بہت خراب لوگ ہیں۔

ایلیہ رابرٹس: (مسکراتی ہوئی) ہاں مادام

ای نڈ: رابرٹس مکان میں نہیں کیا؟

ایلیہ رابرٹس: نہیں مادام

ای نڈ: رابرٹس ہی کے باعث فیصلہ نہیں ہو سکا۔ کیا یہ ٹھیک نہیں اینی ہے؟

ایلیہ رابرٹس: (نرم لہجہ میں، اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں اپنے سینے پر پھیرتی ہے) لوگ کہتے ہیں کہ آپ کے وال______

ای نڈ: میرا باپ بوڑھا ہو چکا ہے اور تم بوڑھوں کو جانتی ہو، اینی

ایلیہ رابرٹس: میں نادم ہوں مادام

ای نڈ: (بہت آہستہ) میں اُمید کرتی ہوں کہ تم ناراض نہ ہوگی، اینی سارا قصور رابرٹس کا ہے!

ایلیہ رابرٹس: مجھے ہر بوڑھے انسان پر رحم آتا ہے۔ بوڑھا ہونا بہت تکلیف دہ ہے۔ اور جناب انتھونی کے متعلق تو میرا ہمیشہ سے اچھا خیال رہا ہے۔

ایڈ نڈر | انہیں تمہارا بہت خیال ہے۔ اینی میں کیا کرسکتی ہوں۔ تمہیں تمام ضروریات مہیّا نہیں کی جارہیں۔ (آتش دان کے قریب جاکر دیگچی اٹھا کر کوئلوں کے لئے ادھر اُدھر دیکھتی ہے) اور اس پر بھی تم نے شوربا اور دوسری چیزیں واپس کردیں۔

اہلیہ رابرٹس | (مسکراتی ہوئی) ہاں مادام

ایڈ نڈر | کیوں؟ تمہارے پاس ایک کوئلہ تک نہیں

اہلیہ رابرٹس | ازراہ عنایت مادام دیگچی کو کوئلوں پر رکھ دیں۔ رابرٹس چائے کے لیے آتا ہو گا۔ چار بجے اس نے مزدوروں سے ملاقات کرنی ہے۔

ایڈ نڈر | (دیگچی کوئلوں پہ رکھتی ہوئی) گویا وہ پھر مزدوروں کو مشتعل کررہا ہے۔ کیا تم اسے روک نہیں سکتی اینی؟ (اینی مسکراتی ہے) کیا تم نے کبھی کوشش کی (خاموشی) کیا وہ تمہاری مہلک علالت سے باخبر ہے؟

اہلیہ رابرٹس | کمزوری خاطر ہے مادام

ایڈ نڈر | کبھی تم بہت اچھی تھی اینی

اہلیہ رابرٹس | رابرٹس مجھ پہ ہمیشہ مہربان ہے۔

ایڈ نڈر | لیکن تمہارے ہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔

ای نڈ	بے شک! اگر میں ٹھیک طور پر —— کہو تو میں اپنے بھجوا دوں۔
اہلیہ رابرٹس	ہاں مادام
ای نڈ	مینج کو اپنے ہاں مت آنے دو، وہ صرف تمہیں مشتعل کر ہے۔ گویا مجھے تمہارے ساتھ ہمدردی نہیں۔ مجھے ! لوگوں کا بہت خیال ہے۔ لیکن وہ حد سے گزر چکے ہیں
اہلیہ رابرٹس	مزدور کہتے ہیں کہ زیادہ اجرت وصول کرنے کا صرف طریقہ ہے، مادام
ای نڈ	یہی وجہ ہے کہ انجمن اتحاد ان کی مدد نہیں کر رہی۔ م شوہر کا رویہ مزدوروں کے ساتھ ہمدردانہ ہے۔ وہ یہی کہتے ہیں کہ مزدوروں کو معقول اجرت دی جاتی
اہلیہ رابرٹس	نہیں مادام
ای نڈ	مزدور یہ خیال نہیں کرتے کہ اگر ان کے مطالبات پورے دیئے جائیں تو شرکت کا کیا حشر ہو گا۔
اہلیہ رابرٹس	شرکت بہت زیادہ نفع حاصل کر رہی ہے۔
ای نڈ	سب مزدوروں کا یہی خیال ہے کہ شرکت کے حصہ دار دولت مند ہیں۔ لیکن یہ غلط ہے۔ ان میں سے بعض مزدو

وضع قائم رکھنی پڑتی ہے!

اہلیہ رابرٹس ہاں مادام

ای نڈ تم لوگوں کو کسی قسم کے محاصل ادا کرنے نہیں پڑتے اگر مزدور خمر وسیر میں روپیہ ضائع نہ کریں۔ تو بہت جلد آسودہ حال ہو سکتے ہیں۔

اہلیہ رابرٹس مزدور کہتے ہیں کہ اتنی سخت مشقت کے بعد کوئی تفریح ہونی چاہیے۔

ای نڈ لیکن اس قدر پست وذلیل نہیں

اہلیہ رابرٹس رابرٹس نہ شراب پیتا ہے اور نہ ہی جوا کھیلتا ہے۔

ای نڈ خوب لیکن وہ کام —— نہیں۔ وہ ایک انجنیر ہے۔ ایک بلند انسان،

اہلیہ رابرٹس ہاں مادام، رابرٹس کہتا ہے۔ کہ مزدور دوسری تفریحات کے اہل نہیں،

ای نڈ بے شک

اہلیہ رابرٹس مزدور شرفا کو برا خیال کرتے ہیں

ای نڈ (مسکراتی ہوئی) میرا یہ سخن مخصوص نہ تھا۔ لیکن اپنی تم حماقت کر رہی ہو،

ایک ہی بیماری میں ان کا اثاثہ ختم ہو جاتا ہے۔

ای نڈ — یہی مقامرانہ جذبہ ہے،

اہلیہ رابرٹس — رابرٹس کہتا ہے کہ مزدور مشکل سے گزر اوقات کر سکتا ہے۔ اس کے نزدیک نقد پیسہ ادھار روپیہ سے بہتر ہے۔

ای نڈ — مقامرانہ جذبہ ہے،

اہلیہ رابرٹس — (جوش میں) رابرٹس کہتا ہے کہ مزدور کی زندگی۔ پیدائش سے موت تک قمار بازی ہے،

ای نڈ آگے جھکتی ہے اہلیہ رابرٹس جوش میں اپنے بیان کو جاری رکھتی ہے۔ آخری الفاظ اس کے اندرونی احساسات کا آئینہ ہیں،

رابرٹس کہتا ہے کہ مزدور کا بچہ اگر اس لمحہ سانس لے رہا ہے تو دوسرے لمحہ اُسے موت کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ یہی اس کی زندگی ہے، عالم پیری میں اسے آرام و آسائش نصیب نہیں ہو سکتا اس کی آخری جائے پناہ قبر ہے یا کار خانہ، مزدور جب تک اپنے بیوی بچوں کا پیٹ نہیں کاٹتا اس وقت تک وہ ایک پیسہ جمع نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ رابرٹس اولاد کا خواہاں نہیں۔ اگرچہ میری یہ خواہش تھی۔

ای نڈ — ہاں میں خوب جانتی ہوں۔

ہ رابرٹس — نہیں مادام آپ نہیں جانتیں، آپ بال بچوں والی ہیں
آپ کو اپنی اولاد کی مصیبت کا کبھی خطرہ نہیں ہوا،

انڈر — ابھی تمہیں اس قدر باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ رابرٹس کو اپنی
ایجاد کا صلہ کافی ملا تھا۔

ہ رابرٹس — رابرٹس اس مظاہرہ میں اپنا سرمایہ ختم کر چکا ہے۔ وہ کہتا
ہے کہ جب دوسرے لوگ مصیبت کا شکار ہو رہے ہوں،
تو اسے یہ حق نہیں پہنچتا کہ اپنے پاس ایک پائی تک بھی رکھے
تمام مزدور اس جذبہ میں سرشار دکھائی نہیں دیتے، بعض
خود غرض بھی ہیں۔

انڈر — اس قدر مصائب کے سامنے وہ کیوں خود غرض نہ ہوں۔
(تبدیل شدہ لہجہ میں) لیکن رابرٹس کو تمہارا خیال کرنا چاہئے، پانی
ابل رہا ہے۔ کیا میں چائے تیار کروں؟ (وہ چینک میں
چائے کی پتیوں کو دیکھتی ہوئی اس میں پانی ڈالتی ہے)
کیا تم ایک پیالہ چائے پیو گی؟

ہ رابرٹس — نہیں مادام شکریہ! مادام میں چاہتی ہوں کہ آپ رابرٹس
سے نہ ملیں وہ بہت برافروختہ ہوگا۔

انڈر — مجھے ضرور ملنا ہے،

ہ رابرٹس — مادام، اس کے نزدیک زندگی اور موت کا مسئلہ ہے،

ای نڈ (آہستہ سے) ہم باہر کھڑے ہو کر باتیں کریں گے،
تمہیں مشتعل نہیں کیا جائیگا،

اہلیہ اربرٹس نہیں! مادام

رابرٹس بغیر دکھائی دیئے اندر داخل ہو چکا ہے

رابرٹس (ٹوپی اتارتے ہوئے) بداخلت کی معافی چاہتا ہوں
تم ایک خاتون سے محو تکلم ہو۔

ای نڈ کیا میں آپ سے بات کر سکتی ہوں رابرٹس؟

رابرٹس مجھے کس ہستی سے مخاطب ہونیکا فخر حاصل ہے؟ مادام

ای نڈ آپ اہلیہ انڈروڈ کو جانتے ہیں

رابرٹس (تحقیر آمیز انداز میں جھکتے ہوئے) صاحب صدر کی
دختر نیک اختر،

ای نڈ کیا آپ باہر تشریف لا سکتے ہیں؟ مجھے آپ سے کچھ
کہنا ہے۔

(ای نڈ اہلیہ رابرٹس کو دیکھتی ہے)

رابرٹس (ٹوپی لٹکاتے ہوئے) مادام، مجھے کچھ نہیں کہنا

ای نڈ لیکن مجھے ضرور آپ سے کچھ کہنا ہے

(وہ دروازے کی طرف جاتی ہے)

رابرٹس میرے پاس وقت نہیں

اہلیہ رابرٹس ڈیوڈ
اینڈ جناب رابرٹس
رابرٹس (لبادہ اتارتے ہوئے) میں ایک معزز خاتون کو خفا کرنے پر نادم ہوں، جناب انتھونی کی معزز بیٹی
اینڈ مجھے مزدوروں کے دوسرے اجلاس کا علم ہے،
(رابرٹس جھکتا ہے)
میں آپ سے درخواست کرنے آئی ہوں، تعاون کی کوئی صورت پیدا کریں، اپنے واسطے
رابرٹس (اپنے آپ سے) جناب انتھونی کی بیٹی مجھ سے تعاون کی درخواست کرتی ہے۔ مجھے اپنا واسطہ دے کر، خوب
اینڈ تمہیں اپنی بیوی کا واسطہ، ہر انسان کا واسطہ،
رابرٹس بیوی کا واسطہ، ہر انسان کا واسطہ ——— جناب انتھونی کا واسطہ،
اینڈ آپ میرے باپ کے کیوں اس قدر مخالف ہیں۔ انہوں نے آپ کو کبھی تکلیف نہیں دی
رابرٹس کیا یہ صحیح ہے؟
اینڈ والد صاحب بھی آپ ہی کی طرح اپنے افکار تبدیل نہیں کر سکتے

رابرٹس: مجھے یہ علم نہ تھا کہ میں غور و فکر کرنے کا حق رکھتا ہوں،

اینڈ: وہ ایک معمر انسان ہیں لیکن آپ ——

(اینی رابرٹس کی نگاہوں کی تاب نہ لاکر خاموش ہو جاتی ہے)

رابرٹس: (آہستہ سے) اگر جناب انتھونی اپنے آخری سانس توڑ رہے ... اور مجھ میں یہ قوت ہو۔ کہ صرف اپنا ہاتھ اٹھانے سے ان کی جان بچا سکوں۔ اس صورت میں میں اپنی انگلی اٹھانے کے لئے بھی تیار نہیں۔

اینڈ: تم — تم (اپنی اپنے ہونٹ دانتوں میں لیتی ہے)

رابرٹس: قطعی طور پر۔

اینڈ: آپ کی مراد ان الفاظ کے مفہوم سے نہیں۔ آپ خوب جانتے ہیں

رابرٹس: میرا ہر لفظ بامعنی ہے

اینڈ: ایسا کیوں ہے ؟

رابرٹس: اس لئے کہ جناب انتھونی ظلم و ستم کے حامی ہیں،

اینڈ: بے معنی

(اہلیہ رابرٹس حرکت کی کوشش کرتی ہے لیکن بے سود)

اینڈ: اینی!

رابرٹس: میری بیوی سے آپ کو کوئی تعلق نہیں جناب

ای نڈ (خوف زدہ ہو کر) مجھے یقین ہے کہ آپ خرد باختہ ہیں!

رابرٹس ایک مجنوں کا مکان کسی، خاتون کے لئے موزوں نہیں ہو سکتا!

ای نڈ میں آپ سے ڈرنے کی نہیں

رابرٹس (جھکتے ہوئے) جناب انتھونی کی بیٹی کیونکر ڈر سکتی ہے! جناب انتھونی دیگر ارکان انتظامیہ کی طرح بزدل نہیں!

ای نڈ آپ طولانی پیکار میں فخر محسوس کرتے ہیں!

رابرٹس کیا جناب انتھونی عورتوں اور بچوں سے برسر پیکار ہونا باعث فخر خیال کرتے ہیں؟ کیا ایک زردار کا مفلسوں سے نبرد آزما ہونا جرأت و دلیری ہے؟ کیا یہ عورتوں کو بھوک اور شدت سرما سے ہلاک کرنا شجاعت ہے؟

ای نڈ (ہاتھ کو اس انداز میں اوپر اٹھاتی ہے گویا رابرٹس کے طمانچہ سے بچنا چاہتی ہے) میرے والد صاحب اپنے اصول پر عمل پیرا ہیں۔ آپ اس حقیقت سے آگاہ ہیں۔

رابرٹس اور میں بھی

ای نڈ آپ ہم سے متنفر بھی ہیں اور مغلوب بھی نہیں ہونا چاہتے

رابرٹس اور نہ ہی جناب انتھونی

ای نڈ تمہیں اپنے حال پر رحم کرنا چاہیئے،

(اہلیہ رابرٹس اپنے سینہ سے ہاتھ اٹھا کر اپنا سانس درست کرتی ہے)

رابرٹس — مادام۔ میرے پاس کوئی وقت نہیں

(وہ روٹی کا ٹکڑا اٹھاتا ہے۔ انڈروڈ اندر داخل ہوتا ہے
انڈروڈ اُن کی طرف دیکھتا ہے)

انڈروڈ — ای نڈ

رابرٹس — آپ نے صرف اپنی اہلیہ کے لیئے یہاں آنے کی کیوں تکلیف گوارا فرمائی۔ ہم فسادی نہیں ہیں،

انڈروڈ — میں خوب جانتا ہوں، اہلیہ رابرٹس کی صحت کیسی ہے؟
(رابرٹس کوئی جواب نہیں دیتا)
چلو! ای نڈ!

ای نڈ — جناب رابرٹس میں آخری دفعہ آپ سے اہلیہ رابرٹس کے نام درخواست کرتی ہوں،

رابرٹس — مادام یہی بہتر ہے کہ آپ مجھے اپنے خاوند یا اپنے باپ کے نام سے درخواست کریں،

ای نڈ باہر چلی جاتی ہے۔ انڈروڈ اس کے لیئے
دروازہ کھولتا ہے۔ وہ خود بھی باہر چلا جاتا ہے
رابرٹس آتشدان کے قریب جاکر اپنے ہاتھوں کو
مردہ شراروں سے حرارت پہنچاتا ہے۔

رابرٹس — جانِ من! کہو کیا خبر ہے؟

اہلیہ رابرٹس مسکراتی ہے ۔ رابرٹس اپنا گرم کوٹ
اس کے اوپر ڈال دیتا ہے ۔

(اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے) چار بجنے میں دس منٹ ! میں ان سے ملاقات کر چکا ہوں ۔ سوائے اس کھوسٹ ڈاکو کے اور کسی میں تابِ مقاومت نہیں ۔

اہلیہ رابرٹس: ڈیوڈ ! کچھ کھالو ۔ تم صبح سے بھوکے ہو !

رابرٹس: (اپنا گلا دباتے ہوئے) جب تک وہ نہتک شہر خالی نہیں کرتے (وہ ادھر اُدھر گھومتا ہے) مجھے مزدوروں سے ابھی بہت کچھ کہنا ہے ! وہ بزدل ہو چکے ہیں ۔ بزدل کہیں کے چمگادڑوں کی طرح اندھے ! دن کی روشنی نہیں دیکھ سکتے۔[۱]

اہلیہ رابرٹس: ڈیوڈ ! اس کا سبب عورتیں ہیں ۔

رابرٹس: (آمادۂ گریز شوق ترانشے ہے پیتا ہیں) "جب عورتیں مردوں کو خوشی سے باز نہیں رکھ سکتیں تو انہیں کیا حق ہے کہ وہ اس مقدس جنگ میں حائل ہوں"

---

[۱] رابرٹس متاسف و متالم ہے کہ مزدور بھوک اور تباہی سے متاثر ہو کر کامیابی کو ٹھکرا رہے ہیں ۔ اگر مزدور ہمت نہ ہاریں ۔ تو رابرٹس کے نزدیک ان کی کامیابی یقینی ہے ، لیکن مزدور مستقبل سے غافل ہو کر فتح و نصرت کو شکست میں تبدیل کر رہے ہیں ۔ رابرٹس کے خیال میں اندھے مزدور آفتاب کامرانی کی شعاعوں کو نہیں دیکھ سکتے (پ)

اہلیہ رابرٹس — لیکن بچوں کا خیال کرو ڈیوڈ

رابرٹس — اگر وہ غلامی کی فضاؤں میں پرورش پائیں تو ـــــــ

اہلیہ رابرٹس — (دم واپسیں لیتے ہوئے) ختم کرو! ڈیوڈ

رابرٹس — اب ختم کرو، "خوب!

اہلیہ رابرٹس — بس! بس ڈیوڈ، میں نہیں سنتی

رابرٹس — سنو اینی، ان بے سازو برگ انسانوں نے مجھے بہت اذیت دے رکھی ہے۔ ابتدا میں ترغیب و تحریص کام آئی۔ لیکن اب وہ شکست کھانے پر آمادہ ہو چکے ہیں

اہلیہ رابرٹس — آخر وہ آہنی انسان نہیں

رابرٹس — میری طرف دیکھو، میں مصائب کا مقابلہ نہیں کر رہا کیا جو ایک آدمی کرتا ہے اسے دوسرا بھی کر سکتا ہے۔

اہلیہ رابرٹس — اور عورتیں؟

رابرٹس — یہ عورتوں کا کام نہیں "

اہلیہ رابرٹس — ان کا کام صرف تمہاری تکمیلِ خواہش پر جان دینا ہے

رابرٹس — جان کیسی، ہم میں سے کوئی نہیں مریگا جب تک ـــــــ

(اینی سے آنکھیں ملاتے ہی رخ پلٹ لیتا ہے)

(جوش میں) میں ہفتوں سے منتظر تھا۔ کہ ان ڈاکوؤں کو نیچا دکھاؤں، میں ان کے زورِ بازو کا امتحان کر چکا

ہوں، وہ "سایہ شکست کی وادی" میں ہیں
(وہ اپنی ٹوپی کھونٹی سے اتارتا ہے)

ہلیہ رابرٹس — لبادہ لے جاؤ - سردی زیادہ ہے!

رابرٹس — (دزدیدہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے) نہیں اپنی مجھے بہت جلد واپس آنا ہے، لبادہ اپنے اوپر ہی رہنے دو،

ہلیہ رابرٹس — (ذرا تلخی سے) لے جاؤ اڈیوڈ

اپنی اپنے اوپر سے لبادہ اُٹھاتی ہے لیکن رابرٹس اس کے اردگرد لپیٹ دیتا ہے، وہ اس سے آنکھیں ملانا چاہتا ہے لیکن بے سود، اپنی لبادہ ہی میں لپٹی ہوئی ہے۔ اس کی آنکھیں نیم وا ہیں، وہ اپنی گھڑی کی طرف دیکھتا ہے۔ جاتے ہوئے دروازہ میں وہ ایک دہ سالہ بچے جان تھامس سے ملتا ہے۔ جان اپنے قدوقامت سے غیر موزوں کپڑوں میں ہے، اس کے ہاتھ میں ایک سیٹی ہے

رابرٹس — آؤ! لڑکے

وہ چلا جاتا ہے جان اہلیہ رابرٹس سے ایک گز کے فاصلہ

پر کھڑا ہے۔ وہ خاموشی سے اینی کی طرف دیکھ رہا ہے

اہلیہ رابرٹس: خوب! جان

جان: ابا۔ آرہا ہے، بہن مینج آرہی ہے (وہ میز کے قریب بیٹھ جاتا جان تین دفعہ سیٹی بجانے کے بعد کوئل کی آواز کی نقل ا ہے)

دروازہ کھلتا ہے۔ بوڑھا تھامس اندر داخل ہوتا ہے۔

تھامس: سالام! مادام، اچھی ہو

اہلیہ رابرٹس: (سر اسیمہ ہو کر) کیا رابرٹس اندر ہے

تھامس: (اطمینان کا سانس لینے کے بعد باتونی ہو جاتا ہے) یہ ا خراب ہے، دیکھو، میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ ہمیں بہت جلد لندن سے صلح کرنی چاہئے۔ یہ بہت ظلم ہوا کہ وہ جلسہ پر چلا گیا، وہ فضول باتیں کر رہا ہو گا۔

اہلیہ رابرٹس: وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتے کا جناب تھامس! سوائے جارج راس اور انجینروں کے اس کا کوئی حامی نہیں (جان سیٹی بجاتا ہے) یہ جنگ مذہب کے خلاف ہے، میں اس پر غور کر چکا ہوں، یہ میری اپنی رائے ہے ہمارے لئے صلح ہی بہتر ہے

اہلیہ رابرٹس ان حالات میں نامعلوم رابرٹس کا کیا حشر ہوگا؟

تھامس صلح میں شرم نہیں کرنی چاہیئے، جس قدر مقابلہ ایک فانی انسان کر سکتا ہے اتنا رابرٹس کر چکا، اب وہ انسانی فطرت کے خلاف جا رہا ہے۔ مذہب کا فیصلہ اسے ضرور ماننا ہوگا۔

(جان کوئل کی آواز نکالتا ہے)

کیوں شور مچاتے ہو؟

(دروازہ کی طرف جاتے ہوئے)

میری بیٹی تمہارے پاس آتی ہے

میبج اندر داخل ہوتا ہے۔ دروازہ میں کھڑی ہو کر وہ گلی کی طرف دیکھ رہی ہے۔

میبج ابا تمہیں دیر ہو رہی ہے۔ وہ شروع کرنے والے ہیں (وہ اسے آستینوں سے پکڑتی ہے) خدا کے لئے ابا جان اس کی حمایت کر دیا

تھامس (آستینیں چھڑاتے ہوئے) بیٹی، چھوڑ دو مجھے بہتر کام کرنے دو باہر چلا جاتا ہے۔ میبج آہستہ آہستہ اندر داخل ہوتی ہے گویا کوئی اندر آ رہا ہے

میبج اپنی پیٹھ ایتی کی طرف کر کے کھڑی ہے
وہ اپنے سر کو اوپر اٹھائے اور ہاتھوں کو پیچھے کئے
ہوئے راس کو دیکھ رہی ہے

راس — میبج! مجھے جلسہ میں جانا ہے (میبج مسکراتی ہے) سنا تم نے کیا؟

(وہ جلدی جلدی لیکن نہایت دھیمی آواز میں بولتے ہیں)

میبج — میں سن رہی ہوں، جاؤ! اپنی ماں کو موت کی نیند سلانے کے لئے

راس اسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیتا ہے وہ
نہایت شاندار انداز میں کھڑی رہتی ہے
وہ اپنے ہاتھ چھڑانے کے بعد خاموش اور ساکن کھڑا
رہتا ہے۔

راس — میں نے ایرش کی حمایت کا حلف اٹھا رکھا ہے، تم مجھے حلف شکن بنانا چاہتی ہو؟

میبج — تم ایک حسین چاہنے والے ہو۔

راس — میبج

میبج — (مسکراتی ہوئی) میں نے سنا ہے کہ عشاق اپنے محبوبوں کا کہا
[illegible]

معلوم نہیں ہوتا۔

راس: تم مجھے غدّار بنانا چاہتی ہو۔

میج: (نم دار آنکھوں سے) میرے لئے ایسا ضرور کرو،

راس: (اپنا ہاتھ پیشانی پر مارتے ہوئے) ہرگز نہیں!

میج: (جلدی سے) میرے لئے راس

راس: میرے ساتھ شوخی مت کرو

میج: بچوں کی روٹی کے لئے مجھے شوخی کرنا ہے

راس: میج! او میج

میج: لیکن تم میرے لئے قسم نہیں توڑ سکتے!

راس: تب تمہارا ایسا ہو سکتا ہے (وہ باہر چلا جاتا ہے)
میج مسکراتی ہوئی اسے دیکھ رہی ہے۔
وہ میز کے قریب آتی ہے

میج: رابرٹس کے لئے بہت کچھ ہو چکا ہے،
وہ دیکھتی ہے کہ اہلیہ رابرٹس کرسی کی پشت سے سہارا لئے ہوئے ہے۔

میج: (اس کی طرف دوڑتی ہوئی نبض دیکھتی ہے) تم برف کی مانند سرد ہو رہی ہو، تمہیں برانڈی کی ضرورت ہے،
جان نثیر میں جاکر کہو کہ میں نے تمہیں اہلیہ رابرٹس کی طرف

سے بھیجا ہے۔

اہلیہ رابرٹس (کمزوری محسوس کرتی ہوئی) میج مجھے آرام کرنا ہے، جان کو جائے پلاؤ،

میج (جان کو روٹی کا ایک ٹکڑا دیتی ہوئی) یہ لو شریر لڑکے، سیٹی بجانا بند کرو (آتشدان کی طرف جاتی ہوئی) پانی ابل رہا ہے۔

اہلیہ رابرٹس (لبوں پر ہلکی مسکراہٹ لئے ہوئے) کوئی بات نہیں،

جان سیٹی بجاتا ہے

(جان خاموش ہو جاتا ہے)

میج بس بس

اہلیہ رابرٹس اسے کھیلنے دو،

میج عورت کے لئے سوائے انتظار کے اور کچھ نہیں، کیا تم انہیں سن سکتی ہو۔ میں سن رہی ہوں،

وہ اپنی کہنیوں کو میز پر رکھتی ہے اس کے پیچھے اہلیہ رابرٹس آگے کی طرف جھکی ہوئی دکھائی دیتی ہے، وہ بے حد متاثر ہو کر ہڑتالیوں کا شور و غوغا سن رہی ہے

پردہ گرتا ہے

منظر دوم

چار بج چکے ہیں۔ مزدور ایک گندے مقام پر جمع ہیں۔
پیچھے کی طرف ایک خاردار تار لگی ہوئی ہے۔ نہر کے ایک کنارے
پر بارج دکھائی دے رہی ہے۔ دور فاصلے پر برف سے ڈھکی ہوئی
پہاڑیاں نظر آ رہی ہیں۔ کارخانہ کی دیواریں نہر کے کنارہ سے
کر اس مقام تک پھیلی ہوئی ہیں، ایک دیوار کے ایک طرف گار ہے
ہارنس وہاں کھڑا ہے اور رابرٹس ہجوم سے کچھ فاصلے پر دیوار سے پشت
لگا کر کھڑا ہے، بارج پر دو ملاح لیٹے ہوئے سگریٹ پی رہے ہیں۔

ہارنس (اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے) مجھے جو کچھ کہنا تھا۔ کہہ چکا۔

جیگو (چھوٹی سی ڈاڑھی والا سیاہی مائل ہسپانوی نما انسان) کیا
انہیں غدار مل سکتے ہیں؟

بل جن (ڈرتے ہوئے) انہیں کوشش کرنے دو،
ہجوم سے ایک شور اٹھتا ہے

براؤن (ایک گول چہرے والا انسان) وہ غداروں کو کہاں سے

بارج۔ مال لانے والی کشتی۔ گار: پلیٹ فارم

لائیں گے؟

ایوانز غدار ہر جگہ نظر آئیں گے۔ خود غرض انسان ابھی دنیا میں باقی ہیں،
شور اٹھتا ہے، بوڑھا تھامس ہجوم میں سے آگے آگے
دکھائی دیتا ہے۔

ہارنس (ہاتھ اٹھاتے ہوئے) تم میں کوئی غدار نہ سہی، لیکن اس کا فائدہ؟ عقل سے کام لو۔ انجمن اتحاد کا فرض سرمایہ و محنت میں تعاون ہے۔ انجمن کو نہ سرمایہ کا پاس خاطر ہے اور نہ محنت کی طرفداری، میں تسلیم کرتا ہوں کہ تمہارے مطالبات معقول اور جائز ہیں۔ لیکن وقت اور تقدیر دونوں تمہارے خلاف برسر پیکار ہیں، تم اپنے لئے ایک گڑھا کھود چکے ہو، اب اسے پار کرنا ہے یا اس میں گرنا ہے

لیوس (ایک ویلزی) خود ہی بتائیے حضرت!
شور اٹھتا ہے۔ راس تیزی سے آتا ہوا تھامس کے ساتھ
کھڑا ہو جاتا ہے

ہارنس اپنے مطالبات کے پاؤں روائے حقوق سے باہر نہ پھیلاؤ ہم تمہاری مدد کریں گے، انکار کی صورت میں میری آمد کی دوبارہ توقع نہ کرو۔ مجھے فضول اور بیہودہ مکالمہ کی عادت نہیں، اگر تم اپنے اندر صحیح دماغ رکھتے ہو۔ تو آؤ۔ ہم تمہاری

بارو کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی باتوں میں نہ آؤ۔ جو تمہیں متصادم رکھنا چاہتے ہیں (وہ رابرٹس کی طرف دیکھتا ہے) آؤ کامیابی کی طرف ورنہ بربادی کے شکار تو ہو ہی رہے ہو۔

شور اٹھتا ہے

جیگو — بس اپنے متعلق ہی کہئے

ہارنس — (بلند آواز سے) میں عمر رسیدہ ہوں، تلخ ایام ماضی کے نقوش ہنوز میرے قرطاس قلب پر دکھائی دیتے ہیں۔ میری نگاہیں انہی (ایک لڑکے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) عمر سے انہیں مناظر کا تماشا کر رہی ہیں، ان دنوں انجمن اتحاد کی نوعیت بالکل جداگانہ تھی۔ کن عناصر نے انجمن اتحاد کو مضبوط کیا؟ محض اتفاق و اتحاد نے۔ میں تمہاری تکلیفوں سے خوب واقف ہوں، کل کی اہمیت جزو سے زیادہ ہوتی ہے، تمہاری حیثیت صرف ایک جزو کی سی ہے، ہمارے ساتھ رہو ہم تمہارے ساتھ رہیں گے،

ہارنس دوستانہ انداز میں ہجوم پر نگاہیں دوڑاتا ہے۔ مزدور زیادہ شور مچاتے ہیں۔ گرین، بلجن اور لیوس باتیں کر رہے ہیں۔

لیوس انجمن اتحاد کا چھوکرا خوب بولتا ہے!

گرین (آہستہ سے) اگر میری باتوں پر کان دھرتے تو یہ خوبی دو ماہ پیشتر نظر آجاتی،

ملاح ہنس رہے ہیں

لیوس (اشارہ کرتے ہوئے) بے وقوف کہیں کے،

بل جن (غصہ میں) بہتر ہے کہ وہ اپنا منہ بند کریں ورنہ میں ان کے جبڑے توڑ دونگا،

جیگو (جلدی سے) آپ کہتے ہیں کہ لوہاروں کا معاوضہ بہت زیادہ ہے؟

ہارنس میں یہ نہیں کہتا کہ ان کا معاوضہ زیادہ ہے بلکہ دوسرے کارخانوں میں کام کرنے والے لوہار بھی اس قدر اجرت حاصل کر رہے ہیں،

ایوانز سفید جھوٹ! (شور) ہارپر والے؟

ہارنس دروغ گوئی کی جستجو اپنے حلقہ میں کرو، ہارپر والوں کے اوقاتِ کار نسبتاً طویل ہیں۔ اجرت یکساں ہے،

ہنری راس (اپنے بھائی جارج راس کا سیاہ ایڈیشن) کیا آپ ہفتہ کے زائد وقت کی دگنی اجرت دلانے کی سفارش کرتے ہیں؟

ہارنس ہاں! ضرور

...یکو — ہمارا چندہ کیا ہوا؟

...نس — میں بتا چکا ہوں،

...انز — خوب! آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھی ہمیں چھوڑ دیں،

(شور)

...اجن — (چلاتا ہوا) بھائیو! سنو

ایوانز غصہ میں اِدھر اُدھر دیکھتا ہے

...نس — (بلند آواز میں) وہ لوگ جو سیاہ و سفید میں تمیز کر سکتے ہیں۔ اس امر سے آگاہ ہیں کہ انجمن کفن چوروں کا اتحاد نہیں ہیں بہت کچھ کہہ چکا ہوں، اب فیصلہ کرو،

وہ گاڑی سے نیچے اترتا ہے، ہجوم راستہ دیتا ہے وہ اسے چیرتا ہوا چلا جاتا ہے۔ مزاح کے طور پر ایک ملاح اپنا پائپ ہلاتے ہوئے اس کی طرف دیکھتا ہے۔ مزدور ٹولیوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ بیسیوں نگاہیں رابرٹس کی طرف اُٹھتی ہیں، رابرٹس اکیلا دیوار سے پشت لگائے کھڑا ہے۔

ایوانز — وہ ہمیں غدار بنانا چاہتا ہے۔ موت اس سے بہتر ہے،

...ل جن — غداری کی داستان کون چھیڑ رہا ہے،

آہن گر — عورتوں کا بھی خیال ہے کیا؟

ایوانز — جو کچھ ہم برداشت کر سکتے ہیں وہ بھی کر سکتی ہیں،

آہن گر — تم بیوی بچے نہیں رکھتے؟

ایوانز — اور نہ ہی مجھے ضرورت ہے

تھامس — (بلند آواز سے) لڑکو! لندن سے صلح کرو،

ڈیویز — گار پر جاؤ، اگر تمہیں کچھ کہنا ہے۔

تھامس، تھامس، کا شور ہوتا ہے۔ اسے گار پر پہنچا دیا جاتا ہے، وہ مشکل سے وہاں تک پہنچتا ہے۔ وہ برہنہ سر ہو کر ہجوم سے خاموشی کا خواہاں ہے۔

ایک نوجوان — (جلدی سے) سادہ لوح تھامس

گلو گرفتہ ہنسی۔ ملاح ایک دوسرے کو اشارے کرتے ہیں، خاموشی۔

تھامس بولنا شروع کرتا ہے

تھامس — مصائب میں ہم سب مساوی شریک ہیں۔ قدرت نے ہمیں پھانس رکھا ہے،

ہنری راس — نہیں بلکہ لندن نے

ایوانز — انجمن اتحاد نے

تھامس
نہ لنڈن نے اور نہ انجمن نے محض قدرت نے۔
قدرت کے مقابلہ میں شکست کا اعتراف انسانوں
کے لئے باعث عار نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ قدرت
انسان سے بہت بڑی ہے، میں تم سب سے
بوڑھا ہوں، قدرت کے خلاف لڑنا بہت بری
بات ہے! جب اس لڑائی سے کوئی فائدہ نہیں
تو دوسرے لوگوں کو کیوں نقصان پہنچایا جائے۔

ہنسی، تھامس غصہ میں بولتا ہے

تم لوگ کیوں ہنس رہے ہو، یہ بہت برا ہے۔
ہم اصول کے لئے لڑ رہے ہیں، تم میں کون ہے۔
جو اس سے انکار کرے کہ میں اصول کا قائل نہیں
لیکن جب قدرت تمہیں ٹھیرنے کا حکم دے۔ تو
آگے بڑھنے سے فائدہ

ہجوم سے "خوب، خوب" کی صدائیں اٹھتی ہیں
لیکن رابرٹس ہنس رہا ہے۔

قدرت کی ضرور عزت کرنی چاہئے۔ انسان کا فرض
ہے کہ وہ رحم دل، منصف اور ایمان دار ہو، مذہب
تمہیں یہی بتاتا ہے (غصہ سے رابرٹس کی طرف دیکھتے ہوئے)

دیکھو ڈیوڈ رابرٹس، مذہب تمہیں قدرت کے خلاف جانے کی اجازت نہیں دیتا۔

جیگو ذرا انجمن کے متعلق بھی!

تھامس مجھے انجمن پر کوئی اعتماد نہیں، انہوں نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا ہے۔ اتحاد والے پکارتے ہیں "ہمارا کہا مانو" میں بیس برس سے کارخانوں میں کام کر رہا ہوں اور میں اب اتحاد سے دریافت کرتا ہوں (غصہ میں) کیا تم مجھے بتا سکتے ہو۔ کہ ان مزدوروں کے کام کی اجرت کیا ہے؟ پچیس سال سے میں انجمن کو چندہ دے رہا ہوں۔ لیکن نتیجہ، جناب ہارنس کی تقریر محض دغابازی ہے،

شور

ایوانز واہ! واہ!

ہنری راس بڑھے چلو

تھامس جب تمہیں مجھ پر اعتماد نہیں تو مجھے تم پر کیونکر ہو؟

جیگو ٹھیک ہے جناب

تھامس انہیں دغابازوں کے لئے چھوڑ دو اور خود کام کرو،

آہن گر کیا ہم ایسا نہیں کرتے رہے؟

تھامس (جوش میں) میں اپنے لئے ہی پیدا کیا گیا تھا۔ میں بغیر

روپیوں کے بھی زندہ رہا۔ دوسرے لوگوں کے
روپیہ کو یوں ضائع کرنا ٹھیک نہیں، ہم نے خوب
مقابلہ کیا، شکست ہمارا قصور نہیں۔ ہمیں لندن سے
صلح کی اجازت دو، شکست کو بہادروں کی طرح
برداشت کرتے ہوئے خود تعاون کی راہ پیدا
کرو، اتحاد والوں کے دخل کو ہم کیوں برداشت
کریں،

انز کون برداشت کرتا ہے؟

مس کیا ہے؟ اگر میں کسی سے لڑوں اور وہ مجھے چت
لٹا دے تو مجھے بغیر دوسروں کی مدد کے پھر لڑنا
چاہیئے اور اگر دوبارہ وہ میری خوب مرمت کرے
تو مجھے چپ ہو جانا چاہیئے؟ کیا یہ ٹھیک ہے؟
ہنسی

یگو مردہ باد انجمن

نری راس انجمن (تمام شور مچاتے ہیں)

وانز غدار

بل جن اور آہن گر ایوانز کو طمانچے دکھاتے ہیں

ھامس دیکھو بھئی! میں ایک بوڑھا آدمی ہوں،

خاموشی - پھر وہی شور

بیوس — لااتحادی "بے وقوف

بلجن — بھٹیارے کہیں کے ؟

گیمین — کاش ! میری باتوں پر پہلے سے کان دھرا ہوتا ـــــ

تھامس — آدام بر سر مطلب ـــــــــ

ڈیویز — ذرا وقت کا بھی خیال

تھامس — (سنجیدگی سے) مذہب ہمیں حکم دیتا ہے - کہ ہم اس لڑائی کو بند کر دیں -

جیگو — جھوٹ ہے ! مذہب لڑائی جاری رکھنے کا حکم دیتا ہے ،

تھامس — (تحقیر آمیز انداز میں) بے شک ، میں خود سوچ سکتا ہوں ،

ایک نوجوان — بڑی گہری سوچ ہے صاحب

(ہنسی)

جیگو — آپ کی سوچ صحیح رہنمائی نہیں کر رہی

تھامس — (غصہ میں) اگر میں گمراہ ہوں - تو آپ کبھی راہ پر نہیں آسکتے ،

ایک نوجوان — مذہب لا سکتا ہے ،

ہامس

تم سب تباہی کی طرف جا رہے ہو، اگر تم مذہب کی مخالفت کروگے تو کوئی خدا ترس انسان تمہارا ساتھ نہیں دیگا۔

وہ گاڑی سے نیچے اترتا ہے، جبکہ گاڑی پر جانے کی کوشش کرتا ہے "اسے مت جانے دو"۔ کا شور اٹھتا ہے،

یگو

اسے مت جانے دو۔ یہی آزادی تقریر ہے کیا؟ (وہ اوپر چلا جاتا ہے) مجھے آپ کا بہت تھوڑا وقت لینا ہے۔ آپ حضرات کافی سفر کے بعد اب منزل کے زیر سایہ کیوں رو رہے ہیں؟ ہمارا کاروان حیات ایک ہی جادہ پر گامزن تھا۔ اب آپ ایک نیا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ انجینیروں کی جماعت آپ کے ساتھ ہے کیا آپ اس جماعت کو الوداع کہنا چاہتے ہیں۔ کاش اس حقیقت کا اظہار بہت پہلے ہوا ہوتا۔ بزرگ تھامس کا دینی درس ابھی تشنہ تکمیل ہے۔ لندن یا ہارنس کے سامنے جھکنا ہم سب کی تباہی و بربادی ہے۔

وہ نیچے اترتا ہے۔ دوران تقریر میں ہجوم

بہت مضطرب رہا۔ راس گاریہ پہنچ جاتا ہے
دھیمی صداؤں میں اظہار ناراضگی ہو رہا ہے

راس — بھائیو! میں خطیب نہیں ہوں، لیکن میں اپنے دل کی آواز آپ تک پہنچانا چاہتا ہوں، کیا انسان اپنی ماں کو بھوک سے ہلاک ہوتا دیکھ سکتا ہے۔

رابرٹس — (غصہ سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے) ہارنس ٹھیک کہتا ہے۔

ایوانز — گویا تم غدار ہو

ہجوم حیرت کا اظہار کرتا ہے

ٹیوس — وہ کیوں ایسا ہو گیا؟

راس — (غصہ میں) ہارنس ٹھیک کہتا ہے کہ ہم انجمن اتحاد کی مدد کریں وہ ہماری مدد کریں گی۔ ہم غلطی پر رہے اس کا ذمہ دار کون ہے؟ (رابرٹس کی طرف دیکھتا ہے) وہ آدمی جس نے ہم سے کہا کہ ہم ڈاکوؤں کی زندگی ختم کر دیں گے، لیکن خود ہماری زندگی ختم ہو رہی ہے (شرمندہ ہو کر رابرٹس کی طرف دیکھتا ہے) وہ تمہارے سامنے دوبارہ آئیگا۔ لیکن خبردار اس کی بات نہ

پر کان نہ دھرنا (شور) اس کا سینہ ایک جہنم ہے جہاں
سے شعلے آواز کی صورت میں اس کی زبان پر آتے ہیں۔
(رایرٹس ہنس رہا ہے) ہمارا وجود انجمن اتحاد کے بغیر خزاں
کے پتوں ایسا ہے۔ ختم کرو۔ پیشتر ازاں کہ عورتیں اور
بچے ہلاک ہوں۔

رضامندی کی دھیمی صدائیں بلند ہوتی ہیں

ابوانغز: تمہیں کس چیز نے نظار بنا رکھا ہے

راس: ہارنس جو کچھ کہتا ہے اسے خوب سمجھتا ہے لندن سے
ضرور صلح کرو۔ میں خطیب نہیں ہوں تاہم تم سے کہتا
ہوں کہ معاملہ ختم کر دو۔

گردن پر مفلر لپٹا ہوا پیچھے اتر آتا ہے۔ ہجوم سے
تہمت کافی ہے"! زندہ باد یونین! اور
زندہ باد ہارنس" کی صدائیں اٹھتی ہیں رابرٹس
آہستہ سے گار پر جاتا ہے۔ ایک لمحہ تک خاموشی
رہتی ہے،

آہن گر: ہم کچھ نہیں سننا چاہتے۔

ہنری راس: نیچے اترو!

مزدور گار کی طرف بڑھتے ہیں

ایوانز (غصہ میں) اسے بولنے دو! رابرٹس! ہاں رابرٹس

رابرٹس ہجوم کی طرف پرشکوہ نگاہوں سے دیکھتا ہے، خاموشی طاری ہو جاتی ہے۔ وہ بولنا شروع کرتا ہے۔ ایک ملاح کھڑا ہو جاتا ہے!

رابرٹس تم مجھے سننے کے لئے تیار نہیں۔ تمہیں صرف راس اور اس بوڑھے آدمی ہی کو سننا ہے۔ لیکن مجھے نہیں۔ تم انجمن اتحاد کے ہارنس کے الفاظ پر کان دھر سکتے ہو جس نے تمہارے ساتھ بہت "اچھا" سلوک کیا۔ شاید تم لندن سے آئے ہوئے لوگوں کی سماعت پر بھی آمادہ ہو۔ آہ! تم روتے ہو! کس لئے؟ اپنی جبین نیاز کو ان کے قدموں پر جھکانے کے لئے (بل جن کو اپنی طرف بڑھتا ہوا دیکھ کر) تم مجھے قتل کر دینا چاہتے ہو۔ بل جن! مجھے اظہار خیال کرنے دو۔ جو جی میں آئے کہنا (بل جن خاموش کھڑا ہے) کیا میں جھوٹا، بزدل یا غدار رہوں؟ ہاں اگر میں ایسا ہوتا تو تم مجھے ضرور سنتے! (سکوت کا عالم طاری ہے) تم میں کون ہے۔ جسے سٹرائک سب سے زیادہ ضرر رساں اور سب سے کم نفع بخش ہے؟

کیا تم میں سے کوئی ایسا شخص موجود ہے۔ جسے
اس ہڑتال میں بارہ ہزار کا نقصان ہوا؟ آؤ! میدان
میں! تھامس نے زیادہ سے زیادہ دو سو کا نقصان
اٹھایا ہو گا۔ لیکن تمہاری قوتِ سامعہ اس کے
الفاظ جذب کرتی رہی۔ آخر اس نے کیا کہا؟ بس
یہی کہ قدرت کے امر توقف پر بڑھتا ہوا قدم پیچھے
لے آؤ، اور یہ کہ تھامس اصول کا قائل نہیں ۔
میں تم سے کہتا ہوں۔ اگر ایک انسان قدرت
کی مخالف قوتوں کو دعوت نبرد نہیں دیتا۔ تو وہ
محض ایک تقدیر پرست ہے۔ تھامس کہتا ہے کہ
صرف وہی انسان نیک، منصف، پاکیزہ اور رحم
دل ہے جو قدرت کے آگے جھک جاتا ہے لیکن
میں تم سے کہتا ہوں کہ قدرت نہ نیک ہے ۔ نہ
منصف، اور نہ پاکیزہ ہے نہ رحم دل۔ فلک بوس
پہاڑوں کو اپنا مسکن بنانے والو، تاریکیٔ شب
میں ذرا اپنے تئیں قدرت کے سپرد کر کے تو دیکھو،
کیا تاریک اور دشوار گزار راہوں پر چلتے ہوئے تم ہر
قدم پر قدرت سے نبرد آزما نہیں ہوتے؟ قدرت

کے اس صنم باطل کو پاش پاش کرنے ہی سے انسان فتح و نصرت کے منارہ میں داخل ہو سکتا ہے نحاس کہتا ہے کہ صلح پر آمادہ ہو جاؤ۔ صلح و آشتی کی صورت میں تمہاری ہڈیاں دشمن کے جبڑوں میں ہونگی۔

جیگو
بہت خوب

اینوانز
دشمنانِ محنت پر لعنت!

نحاس
میں نے ایسا نہیں کہا

رابرٹس
تمہارا مفہوم یہی تھا۔ مذہب اس کے مخالف ہے۔ تم کہتے ہو۔ اگر مذہب اور قدرت ایک دوسرے کا ساتھ دیں تو یہ امر میرے لئے تعجب خیز ہو گا۔ (وہ نوجوان اراس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) کہتا ہے کہ میری زبان نارِ جہنم کے شعلے اگلتی ہے۔ میں اس آگ سے کلیۂ تسخیر کو جلا کر راکھ کرنا چاہتا ہوں۔ مسخر ہو جانا بزدلوں اور غداروں کا شیوہ ہے، جناب ہارنس بھی تمہارے سامنے اظہار خیال کر چکے، آپ فرماتے ہیں کہ ہم اپنے ساتھیوں سے علیحدہ ہو جائیں۔ ورنہ انجمن اتحاد ہمارا ساتھ چھوڑ دے گی، اور میں کہتا ہوں کہ وہ کب ہمارے ساتھ ہیں؟

الوانز کبھی نہیں،

رابرٹس جناب ہارنس بے شک ایک ہوشیار انسان ہیں لیکن وہ بہت دیر سے آئے۔ (یقین کے ساتھ) جناب ہارنس، تھامس یا راس جو جی میں آئے کہتے پھریں، ہم کامیاب ہو چکے ہیں۔"

(ہجوم آگے کی طرف بڑھتا ہے۔ تمام مزدور رابرٹس کی طرف دیکھ رہے ہیں ان کے بشروں سے مخالفت کے آثار مٹ رہے ہیں۔)

میں نے بارہا بتایا لیکن افسوس! مقصد پیکار فراموش ہو چکا ہے۔ سنئے! یہ پیکار ہے۔ ملت اور قانون پر تصادم ہے کمزور اور توانا میں کس کی ہر ضرب کمزور کو مزید کمزور اور توانا کو زیادہ طاقت ور بنا رہی ہے؟ سرمایہ داری کی، سرمایہ داری مہربان قدرت ہی کی نوازش سے ترقی کر رہی ہے، سرمایہ داری جبین افلاس کا پسینہ اور ذہن مزدور کی اذیت خرید کر عرق انفعال اور قلب مضطرب کے سکوں میں قیمت ادا کرتی ہے۔ کیا میں اس حقیقت سے آگاہ نہیں ہوں؟ کیا میرے ذہن کی اختراع سے شرکت ایک لاکھ پونڈ وصول

نہیں کر چکی ؟ شرکت نے اس پہ سات سو پاؤنڈ خرچ
کئے ۔ یہ ہے سرمایہ داری ، سرمایہ زیادہ سے زیادہ
وصول کرتا ہے اور کم سے کم خرچ کرتا ہے سرمایہ
داری صرف قرار دادوں کی صورت میں تمہارے
ساتھ ہمدردی ظاہر کر سکتی ہے ۔ سرمایہ دار غریب
کی مدد کے لئے ایک پائی خرچ کرنے پہ آمادہ نہیں ،
سرمایہ داری ایک سفید رنگ اور سنگ دل بھوت ہے
جسے تم نے گھٹنوں کے بل جھکا دیا ہے ۔ اپنی موت
کے لئے اسے کیوں زندہ چھوڑتے ہو ؟ میں آج صبح
لندن سے آئے ہوئے ارکان کا بغور مطالعہ کر چکا ہوں
سکینڈل بری گوشت وپوست کا ایک بارِ گراں ہے
وہ ایک بیل ہے جسے محض بھوک اور پیاس کا احساس
حرکت کرنے پر مجبور کرتا ہے ۔ میں نے اس کی طرف
دیکھا ۔ وہ خوفزدہ تھا ۔ اسے اپنا خوف تھا ۔ اپنے
نقصان کا خوف ۔ ان میں سوائے ایک باقی تمام بچوں
کی طرح ڈرے ہوئے ہیں ۔ ان کی کیفیت ان بچوں کی سی ہے
جنہیں رات کے وقت جنگل میں درخت کے پتوں کی
حرکت خوفزدہ کر رہی ہو ۔ مسٹر (تم سے دریافت کرتا ہوں

(وہ رک جاتا ہے۔ اپنا ہاتھ باہر نکالتا ہے۔ خاموشی)
مجھے اس امر کی اجازت دو کہ میں ان سے یہ کہہ سکوں
"جاؤ لندن کی سیر کرو، مزدوروں کے پاس تمہارے
لئے کچھ نہیں" (شور) ایسا ہونے پر میں تمہیں یقین
دلاتا ہوں کہ لندن تمہارے مطالبات منظور کئے
بغیر نہیں رہ سکتا۔

ایوانز
جینگو اور دوسرے:۔ اجازت "اسے اجازت دو
شاباش ۔ ہاں

رابرٹس
ہماری لڑائی ایک خاص وقت کے لئے نہیں لڑی
جارہی، یہ لڑائی ہم اپنی ضروریات کے لئے نہیں لڑ
رہے۔ بلکہ یہ پیکار ہے۔ نثراد نو کے لئے "جنگ
ہے آنے والی نسلوں کے لئے (مغموم انداز میں) آنے
والی روحوں کے مصائب و نوائب میں اپنے افعال و
کردار سے کمی پیدا کرو۔ تمہارا فرض ہے کہ آیندہ نسلوں
کو مصیبت سے بچاؤ۔ ان کے افق حیات پر سیاہ سحاب
نامرادی کو مسلط نہ ہونے دو، ان کی زورق حیات کو
تلاطم خیز موجوں کے سپرد نہ ہونے دو۔ کاش ہم اس
سفید راکشش کو جس کے لبوں سے انسانی خون

کی بو آتی ہے ختم کر سکتے۔ اگر ہم میں تاب مقاومت نہیں
تو ہمیں (آہستہ سے) گھٹنوں کی زندگی بسر کرنی ہوگی۔
مکمل سکوت۔ رابرٹس اپنے بدن کو آہستہ آہستہ
حرکت دے رہا ہے۔ اس کی نگاہیں رخ
سامعین کو گرما رہی ہیں۔

ڈانسر اور جیگو (جلدی سے) رابرٹس
ہجوم سے "رابرٹس رابرٹس کا شور اٹھتا ہے
پیچ گار کی طرف بڑھتا ہے۔ خاموشی

رابرٹس "قدرت" وہ کھوست ہمیں اس کے آگے جھکانا چاہتا ہے
میں کہتا ہوں۔ قدرت کو جنگ کے لئے پکارو! اسے
انتہائی زور صرف کرنے دو!

وہ میج کی طرف دیکھتا ہے

میج (آہستہ سے) تمہاری بیوی آخری سانس توڑ رہی ہے
رابرٹس ہاں جواب دو! جواب
تھامس (آگے بڑھتے ہوئے) تمہیں اس کی کچھ پرواہ نہیں کیا؟
رابرٹس معاملہ کیا ہے؟

(خاموشی)

تھامس تمہاری بیوی! رابرٹس

رابرٹس گاڑ سے نیچے اتر تاہے - ملاح
لیمپ روشن کرتے ہیں دن کی روشنی کم
ہو رہی ہے

میج: وہ خواہ مخواہ جلدی کر رہا ہے - اپنی رابرٹس مر چکی ہے
(جوش میں آکر) او ذلیل کتو! کتنی مزید عورتوں کو
ہلاک ہونے دو گے ؟

ٹیوس: لعنت

بل جن: تمہارا منہ توڑ دونگا

تحمین: اگر میری باتوں پر کان دھرا ہوتا تو یہ غریب عورت ---

تھامس: یہ مخالفت دین کا ثمر ہے

ایوانز: حمایت رابرٹس کا ایک اور سبب زنانی! کیا تم اب
اُسے چھوڑنا چاہتے ہو جب اس کی بیوی مر چکی ہے؟

راس: تم میں سے ہر ایک کا یہی حشر ہو گا -

ٹیوس: اے - اے -

ہنری راس: خوب - جارج - خوب !

راس: ہم بے جرم و خطا ہیں - رابرٹس ذمہ دار ہے

ہنری راس بل جن، ڈے وینز: --- اسے ہٹا دو!
ضرور - ضرور

یوانز (غصّہ میں) گرے ہوئے کو اور گرانا؟

ہنری راس اس کی زبان بند کر دو۔

ملاح لیمپ اوپر اُٹھائے ہوئے ہے۔

اس (اگارے پر جاتے ہوئے) اسے اس کی ضد نے نیچا دکھایا ہے۔

یوانز اس کی بیوی مر چکی ہے!

س وہ خود ذمہ دار ہے، اپنی ماؤں اور بیویوں کی ہلاکت سے قبل اس کا ساتھ چھوڑ دو۔

ے وینر مردہ باد!

ہنری راس وہ ختم ہو چکا ہے

باؤن بہت کچھ ہو چکا۔

ہن گر بہت زیادہ

یوانز، جیگو، اور گرین آہن گر سے آہستہ آہستہ باتیں کر رہے ہیں۔

ں ہمیں انجمن اتحاد سے ضرور صلح کرنی ہے!

یوانز (غصہ میں) او غدّارو!

ہ جین (وحشیانہ انداز میں) تم کن لوگوں کو غدّار کہہ رہے ہو، اُلّو!

ایوانز اور بل جن لڑتے ہیں۔ ملاح لیمپ
کو تھامے ہوئے لڑائی دیکھ رہے ہیں
بوڑھا تھامس آگے بڑھتا ہے۔

س لعنت ہو تمہارے جذبۂ پیکار پر!

آہن گر، براؤن، لیوس، اور نوجوان،
ایوانز اور بل جن کو لڑنے سے روکتے
ہیں۔ سٹیج پر تاریکی چھا رہی ہے
پردہ گرتا ہے

پانچ بج چکے ہیں۔ انڈرووڈ کے ڈرائنگ روم میں ای نڈ ایک چھوٹے
فراک پر کشیدہ کر رہی ہے۔ ایڈگر کمرہ کے درمیان میں ایک کرسی پہ
بیٹھا ہوا بڑے دروازہ کی طرف دیکھ رہا ہے جو کمرہ طعام کی طرف کھلتا ہے

ڈگر — پانچ بج چکے ہیں ماسوائے فرنیک سب منتظر ہیں۔
وہ کہاں ہیں ؟

ی نڈ — وہ کہیں کام گئے ہوئے ہیں ۔ کیا آپ کو ان کی ضرورت
ہے ؟

یڈگر — وہ ہماری مدد نہیں کرسکتے یہ ارکان انتظامیہ کا کام
ہے ۔ والد صاحب ہیں کیا ؟

ی نڈ — ہاں

یڈگر — بہتر یہی ہے کہ ابّا جان اسی کمرہ میں رہیں (ای نڈ
اسکی طرف دیکھتی ہے) یہ بالکل وحشیانہ کاروبار
ہے ۔ بہن !

ی نڈ — میں آج رابرٹس کے ہاں گئی تھی

ایڈگر تم نے غلطی کی۔

ای نڈ وہ اپنی بیوی کو ہلاک کر رہا ہے۔

ایڈگر ہم کر رہے ہیں کیا؟

ای نڈ رابرٹس کو صلح کرنی چاہئے۔

ایڈگر مزدوروں کے حق میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔

ای نڈ میری ہمدردی کم ہو رہی ہے۔ وہ آپ کے خلاف طبقہ وار احساسات پیدا کر رہے ہیں۔ غریب اینی کی حالت بہت خراب تھی۔ اس کے ہاں نہ آگ تھی نہ روشنی (ایڈگر ادھر ادھر پھرتا ہے) ان حالات میں مزدوروں کی مدد بہت مشکل ہے۔

ایڈگر ہاں اگر ایسا کرنا چاہو۔

ای نڈ جب میں رابرٹس کے ہاں گئی۔ تو میرے دل میں مزدوروں کی مدد کا خیال تھا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ مزدوروں کی مدد کا کیا مطلب ہے

ایڈگر خوب!

ای نڈ مزدوروں سے اس طرح برسر پیکار رہنا ٹھیک نہیں میں امید کرتی ہوں کہ ابا جان انہیں مراعات دینگے۔

ایڈگر ہرگز نہیں۔ یہ ان کا عقیدہ ہے۔ انہیں شکست اگر

دی جائے گی،

ای نڈ — وہ اس قدر دلیر نہیں،

ایڈگر — وہ ضرور ایسا کریں گے،

ای نڈ — وہ اسے برداشت نہیں کریں گے،

ایڈگر — حصول آرا میں شکست برداشت کرنی پڑتی ہے،

ای نڈ — کیا وہ مستعفی ہونگے؟

ایڈگر — یقیناً یہی ان کا عقیدہ ہے،

ای نڈ — شرکت ان کی زندگی کا مرکزی نقطہ ہے وہ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ ایڈگر وہ بہت بوڑھے ہیں ارکانِ انتظامیہ کو منع کرو،

ایڈگر — اس پیکار میں میری تمام تر ہمدردی مزدوروں کے ساتھ ہے۔

ای نڈ — والد صاحب تیس برس تک شرکت کے صدر رہے ہیں سب کچھ انہوں نے ہی کیا۔ ایڈگر اب اس وقت خیال کرو جب ——————

ایڈگر — حال ہی میں مجھ سے کہا گیا ہے۔ کہ والد صاحب مراعات دینے کے لئے تیار ہیں۔ اور اب چاہتی ہو۔ کہ میں ایسا نہ ہونے دوں، یہ کھیل خطرناک ہے۔

ای نڈ (غصہ میں) یہ کھیل میرے لئے خطرناک نہیں بلکہ شکست کی صورت میں والدصاحب ختم ہو جائیں گے۔

ایڈگر کیا تمہارے نزدیک یہ تصادم خوفناک نہ تھا؟

ای نڈ لیکن ایڈگر! کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ابّا جان اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ آپ ارکان انتظامیہ کو روکیں وہ لوگ ان سے خائف ہیں اگر آپ ——

ایڈگر اپنے اور تمہارے افکار کے خلاف ——

ای نڈ یہ ابّا جان کا مسئلہ ہے۔

ایڈگر ابّا جان ہوں یا نور چشم اصول کا خاتمہ ہو جاتا ہے

ای نڈ مجھے بے حد تشویش ہے،

ایڈگر ابّا جان سے ہم دونوں کو یکساں محبت ہے۔ محبت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا،

ای نڈ کیا آپ کا یہ خیال ہے کہ ابّا جان کو مجھے آپ سے زیادہ۔

ایڈگر بے شک

ای نڈ میں آپ کو ابھی تک نہیں سمجھ سکی۔

ایڈگر انہیں بھی۔

ای نڈ یہ ہمارے ابّا جان کا مسئلہ ہے ایڈگر۔

ایڈگر میں خوب سمجھتا ہوں،

ہی نڈ ۔ آپ کا اولین فرض ان کی مدد ہے۔

بڈ گر ۔ حیرت ہے

ہی نڈ ۔ ابّا جان کے لئے حرکت ہی باعث تسکین تھی ۔ اب ارکان کا یہ اقدام ان کے لئے پیام موت ہوگا۔

بڈ گر ۔ مجھے خوب علم ہے ۔

ہی نڈ ۔ عہد کرو

بڈ گر ۔ میں اپنی ہمت و توانائی کے مطابق کام کرونگا۔

وہ دروازہ کی طرف مڑتا ہے ۔ دروازہ کھلتا ہے ۔ انتھونی نمودار ہوتا ہے ایڈگر دروازہ کھولتا ہے ۔ سکنشل بری کے یہ الفاظ صاف سنائی دے رہے ہیں ۔ پانچ بج چکے ہیں ۔ کام ختم نہیں ہوگا ۔ مجھے اس ہوٹل سے پھر کھانا ہے ۔ دروازہ بند ہو جاتا ہے ۔ انتھونی آگے کی طرف بڑھتا ہے ۔

انتھونی ۔ میں نے سنا ہے تم رابرٹس سے ملنے گئی تھی ۔

ای نڈ ۔ جناب

انتھونی ۔ سرمایہ و محنت میں تعاون کی سعی چھلنی میں پانی جمع

کرتا ہے۔
(ای نڈ فراک کو میز پر رکھتے ہوئے اس کی طرف دیکھتی ہے)

ای نڈ: جناب
انتھونی: کیا تم اپنے حسین ناخنوں سے موجودہ صدی کی گتھی سلجھا سکتی ہو۔
(وہ آگے بڑھ رہا ہے)

ای نڈ: ابا جان (انتھونی رک جاتا ہے) مجھے آپ ہی کی تشویش ہو رہی ہے۔
انتھونی: مجھے خود اپنا خیال ہے۔
ای نڈ: کیا آپ نے کبھی شکست کے نتائج پر غور کیا؟
انتھونی: کسے پرواہ ہے۔
ای نڈ: آپ انہیں کیوں موقعہ دیتے ہیں، آپ کی طبیعت ناساز ہے۔ کیا آپ اجلاس میں جا رہے ہیں؟
انتھونی: بھاگ جاؤں کیا؟
ای نڈ: وہ زیادہ آرام رکھتے ہیں
انتھونی: (دروازہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے) دیکھا جائیگا۔
ای نڈ: ابا جان! خدارا!
انتھونی اپنا سر ہلاتا ہے۔ وہ دروازہ کھولتا ہے۔

ایک شور سنائی دیتا ہے

سکنٹش بری: کیا ساڑھے چھ بجے والی گاڑی سے کھانا مل جاتا ہے؟

ٹینچ: نہیں جناب

وائیلڈر: بہت کچھ ہو چکا اب مجھے ضرور کہنا ہے

ایڈگر: کیا؟

انتھونی دروازہ بند کرتے ہوئے باہر چلا جاتا ہے۔ ای نڈ گھنٹی بجاتی ہے۔ فراسٹ اندر داخل ہوتا ہے۔

فراسٹ: مادام!

ای نڈ: اجلاس میں شریک ہونے والے حضرات کو یہاں جگہ دو، ہال میں زیادہ سردی ہے،

فراسٹ: میں انہیں کمرۂ طعام میں جگہ دے سکتا ہوں،

ای نڈ: ہرگز نہیں! میں ان کے احساسات کو مجروح نہیں کرنا چاہتی،

فراسٹ: انتھونی نے تمام دن کچھ نہیں کھایا، مادام

ای نڈ: مجھے علم ہے فراسٹ

فراسٹ: صرف دو جام شراب مادام

ای نڈ: تم نے کیوں شراب پیش کی،

فراسٹ — وہ اپنی مرضی ہی کے مطابق کام کرتے ہیں

ای نڈ — ہم سب کو ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

فراسٹ — ٹھیک ہے مادام، صرف مزدوروں کے مطالبات منظور کرنے میں بھلائی ہے، جناب انتھونی غصہ میں ہیں۔ مجھے ذاتی طور پر غصہ کے بعد ندامت اٹھانی پڑتی ہے،

ای نڈ — کیا تمہیں غصہ بھی آتا ہے فراسٹ؟

فراسٹ — ہاں! مادام، بعض اوقات بہت سخت

ای نڈ — میں نے تمہیں کبھی غصہ کی حالت میں نہیں دیکھا۔

فراسٹ — ہاں مادام، کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ میں گزشتہ پندرہ برس سے جناب انتھونی کے پاس ہوں۔ مجھے ان کی حالت دیکھکر بہت تکلیف ہوتی ہے میں نے آج جرأت کرتے ہوئے ونیکلن سے کہا۔ لیکن انہوں نے جواب دیا "یہ ہڑتال دونوں جماعتوں کے لیئے بہت اہم ہے" "بے شک" میں نے کہا۔ "لیکن اگر راستہ میں دیوار حائل ہو تو سر پھوڑنا دانشمندی نہیں" "بلکہ" فراسٹ تم اپنے آقا سے یہ الفاظ کہو جناب ونیکلن نے جواب دیا۔ میں نے جب جناب انتھونی

سے سارا ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا" اسے چھوڑ دو۔
ورنہ جاؤ" مادام میں ان الفاظ کی معافی چاہتا ہوں،

ای نڈ: کیا تم رابرٹس کو جانتے ہو فراسٹ؟

فراسٹ: ہاں مادام، لیکن آپ کی رائے اس کے متعلق صائب ہو سکتی ہے۔

ای نڈ: ہاں

فراسٹ: رابرٹس صرف انسترا کی مسائل کا مفکر ہی نہیں - بلکہ وہ ایک خوفناک انقلاب پسند بھی ہے، اس کا سینہ آتش پیکار کا مسکن ہے - لیکن جب انسان اصولی بحث سے گریز کر کے ذاتیات پر اُتر آئے تو معاشرہ کے لئے خطرناک ہو جاتا ہے۔

ای نڈ: ابا جان کی مخالفت کا بھی یہی سبب ہے

فراسٹ: بے شک! لڑائی جناب انتھونی اور رابرٹس کے درمیان ہے۔ مجھے رابرٹس سے کوئی ہمدردی نہیں وہ دوسرے مزدوروں کی طرح ایک مزدور ہے اگر وہ موجد نہ ہوتا تو سینکڑوں مزدوروں سے بدتر تھا

...ی نڈ	اچھا فراسٹ، جاؤ ان سے دریافت کرو کہ وہ چائے پینا چاہتے ہیں!
...راسٹ	بہت اچھا مادام
	(وہ آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا ہے)
	(ارکان انتظامیہ میں تلخ کلامی ہو رہی ہے)
...ائیل ڈر	مجھے آپ سے اتفاق نہیں
...یکلن	بیسیوں مرتبہ ایسا ہو چکا ہے
...گر	(غصہ میں) زیر نظر مسئلہ کی نوعیت کیا ہے؟
...نشل بری	آپ کے والد کیا فرماتے ہیں؟
...یکلن	میرے خیال میں صاحب صدر یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ ـــــ (فراسٹ واپس آجاتا ہے)
...ی نڈ	کیا وہ چائے نہیں پینگے فراسٹ؟
	(خادمہ اندر داخل ہوتی ہے)
...ادمہ	مادام! مس تھامس آتی ہیں۔
...ی نڈ	تھامس؟ کیا کہتی ہو؟ تمہاری مراد ـــــ
...ادمہ	ہاں مادام،
...ی نڈ	میں نہیں چاہتی کہ ـــــ

می نڈ — اسے اندر بلالو (فراسٹ اور خادمہ باہر جاتے ہیں۔ میج اندر داخل ہوتی ہے)

می نڈ — تم نے کیوں تکلیف کی؟

میج — اہلیہ رابرٹس سے ایک پیام لائی ہوں۔

می نڈ — ایک پیام! خوب

میج — وہ اپنی ماں کو آپ کے سپرد کرتی ہے

می نڈ — میں نہیں سمجھ سکی،

میج — بس یہی پیام ہے

می نڈ — لیکن کیا ہوا؟ کیوں؟

میج — اینی رابرٹس مرچکی ہے (خاموشی) بھوک اور سردی سے!

می نڈ — تم مجھے غضب ناک نگاہوں سے کیوں دیکھ رہی ہو، میں نے اسے بچانے کی کوشش کی۔

میج — میں کبھی کسی کو تکلیف نہیں دیتی۔ جب تک مجھے تکلیف نہ دی جائے

می نڈ — میں نے تمہیں کونسی تکلیف پہنچائی؟

میج — (غصہ میں) آپ نے جاسوسی کی، کیا آپ اسبوع گرسنگی کے خواہاں ہیں؟

می نڈ — کیوں بکواس کرتی ہو؟

بیج — مرتے وقت اس کا جسم شدت سرما سے نیلا ہو چکا تھا۔

ی نڈ — اس نے میری مدد کیوں قبول نہ کی؟ بیہودہ نخوت!

ج — اپنی رگوں میں گرم خون دوڑانے کے لئے نخوت ہی کی ضرورت ہے۔

ی نڈ — میرے احساسات کی تم ترجمانی نہیں کر سکتی۔ محض امیر گھرانے میں پیدا ہونا مجھے مجرم نہیں بنا سکتا،

یج — ہمیں آپ کے روپوں کی ضرورت نہیں،

ی نڈ — تم کچھ نہیں سمجھتی، بس جاؤ، یہی بہتر ہے

یج — آپ کے نرم الفاظ اسے فنا کر چکے ہیں۔ آپ اور آپ کے والد

ی نڈ — میرے والد خود مصیبت میں گرفتار ہیں۔

یج — تب انہیں اہلیہ رابرٹس کے مرنے کی اطلاع دیں۔ شاید مصیبت کم ہو جائے۔

ی نڈ — بس جاؤ!

ج — ہم تکلیف دینے والوں کو تکلیف دیتے ہیں،

وہ تیزی سے ای نڈ کی طرف بڑھتی ہے
ای نڈ فراک کو اس انداز سے اٹھاتی ہے
گویا وہ بچہ ہے۔ دونوں ایکدوسرے سے ایک
گز کے فاصلہ پر کھڑی آنکھیں ملا رہی ہیں۔

بیج — آہ! آپ نے محسوس کیا، آپ کو اپنی کے بچوں کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ اس کی ماں کی، وہ زیادہ عرصہ آپ کو تکلیف نہیں دیگی،

ی نڈر — بس جاؤ!

بیج — میں نے آپ کو پیام پہنچا دیا ہے

وہ باہر جاتی ہے۔ انتھونی اندر داخل ہوتا ہے

ی نڈر — ابا جان! کیا معاملہ ہے؟

انتھونی جواب نہیں دیتا۔ ای نڈر ایڈگر کو اندر آتا دیکھ کر اس سے آہستہ آہستہ باتیں کرتی ہے!

ی نڈر — کیا بات ہے ایڈی؟

بڈگر — وہی وائیل ڈر! ذاتیات پر اتر آیا، توہین

ی نڈر — کیا کہتا تھا؟

بڈگر — بس یہی کہ ابا جان اپنے اعمال کے نتائج سے غافل ہیں۔ ابا جان بیسیوں وائیل ڈر کے برابر ہیں!

ی نڈر — بے شک!

(وہ انتھونی کی طرف دیکھتے ہیں)

دروازہ کھلتا ہے۔ ونیکلن اور سکینڈل بری اندر داخل ہوتے ہیں۔

سکینٹل بری — مجھے یہ سودا منظور نہیں

ہیکلن — صاحب صدر تشریف لائیے، وائیل ڈر معافی چاہتا ہے۔ نادم انسان اس سے زیادہ اور کر ہی کیا سکتا ہے؟

وائیل ڈر اور ٹینچ اندر داخل ہوتے ہیں

وائیل ڈر — میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں جناب، میں سخت نادم ہوں،

انتھونی اپنا سر ہلاتا ہے

ای نٹڈ — جناب وہیکلن ! ابھی تک تصفیہ نہیں ہو سکا

وہیکلن اپنا سر ہلاتا ہے

وہیکلن — صاحب صدر ! ہم سب یہاں موجود ہیں کیا آپ تصفیہ کرنا چاہتے ہیں ؟ یا ہم دوسرے کمرہ میں چلے جائیں۔

سکینٹل بری — ہاں ہاں ! ضرور !

وہ چھوٹی کرسی سے اٹھ کر ایک بہت بڑی کرسی پر اطمینان کا سانس لیتے ہوئے بیٹھ جاتا ہے وائیل ڈر اور وہیکلن بھی کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ ٹینچ صدر کے ساتھ والی کرسی کے کنارہ پر ہاتھ میں کاغذ اور قلم لئے بیٹھا ہے۔

ای نٹڈ — (ایڈگر کے کان میں) ایڈگر ! میں کچھ کہنا چاہتی ہوں !

وہ بڑے دروازے سے باہر چلے جاتے ہیں

نیکلن: صاحب صدر! اگر اس ہڑتال کو ختم نہ کیا تو عام اجلاس میں حصہ دار، زندگی تلخ کر دیں گے۔

ینکنٹش بری: کیا بات ہے؟ کیا ہے؟

نیکلن: جناب یقین جانیں!

تھوفی: کچھ پرواہ نہیں۔

ائیل ڈر: اور اگر علیحدہ کر دیئے گئے تو؟

نیکلن: (انتھونی سے) میں اپنی حکمت عملی کے لئے شہید ہو سکتا ہوں لیکن دوسروں کے انکار کے لئے جان جوکھوں میں نہیں ڈال سکتا!

ینکنٹش بری: بہت خوب صاحب صدر غور فرمایئے!

تھوفی: ابتدائے کار میں آپ لوگ بہت تیز تھے

ینکنٹش بری: ہمارا خیال تھا کہ مزدور مقابلہ نہیں کر سکیں گے!

تھوفی: ہرگز نہیں!

ائیل ڈر: (ادھر ادھر گھومتے ہوئے) ایک کاروباری انسان ہونے کی صورت میں مجھ سے مزدوروں کی تباہی نہیں دیکھی جاتی (روتے ہوئے) ایسا نہیں ہو سکتا۔ ان حالات میں ہم حصہ داروں کو کیا جواب دے سکتے ہیں؟

سکینٹل بری	خوب! خوب!
وائیل ڈر	ہم حصہ داروں سے کس طرح کہیں کہ پچاس ہزار پونڈ ضائع کرنے کے بعد بھی انہیں مزید نقصان کی توقع کرنی چاہئیے
نیکلن	صاحب صدر! ہمیں اس معاملہ کا جلد از جلد تصفیہ کرنا چاہئیے۔
انتھونی	بالکل نہیں

مایوسانہ خاموشی طاری ہے

وائیل ڈر	معاملہ ختم ہوتا دکھائی نہیں دیتا، اب میں ہسپانیہ نہیں جا سکتا
نیکلن	آپ اپنی کامیابی کے نتائج سن رہے ہیں کیا؟ جناب صدر
وائیل ڈر	میری بیوی بیمار ہے!
سکینٹل بری	عزیز دوست! ایسا مت کہو!
وائیل ڈر	مجھے اس شارت سرما سے اسے نجات دلانی ہے۔

بڑے دروازہ سے ایڈگر داخل ہوتا ہے
وہ بہت مایوس و متین دکھائی دیتا ہے

ایڈگر	(اپنے باپ سے) کیا آپ نے سنا جناب؟ اہلیہ رابرٹس مر چکی ہے۔

تمام انتھونی کی طرف دیکھتے ہیں۔ گویا وہ اس خبر کے تاثرات کا اندازہ اس کے چہرہ سے لگانا چاہتے ہیں۔

آج عصر کے وقت ای نڈاس سے ملنے گئی۔ اینی کے ہاں کچھ بھی نہ تھا۔ بس کافی ہے!

خاموشی کا عالم طاری ہے انتھونی اپنے بیٹے کی طرف دیکھتا ہے۔

نش بری — کیا آپ کے خیال میں ہم مرنے والی کی مدد کرسکتے تھے؟

یل ڈر — اس کی صحت بہت خراب تھی۔ موت کی ذمہ داری ہم پر عائد نہیں ہوسکتی!

رگر — (غصہ میں) صرف ہم ذمہ دار ہیں!

تھونی — لڑائی لڑائی ہے

رگر — لیکن عورتوں سے نہیں!

یکلن — عام طور پر عورتیں زیادہ نقصان اٹھاتی ہیں

رگر — باخبر ہونے کی صورت میں ہم مزید ذمہ دار ہیں۔

تھونی — اس معاملہ میں ذوق وشوق کا کوئی دخل نہیں!

رگر — جناب مجھے بے حد تکلیف ہو رہی ہے۔ ہمیں معاملہ کو اتنا طول دینے کا حق نہ تھا۔

ائیل ڈر — حامیٔ آزادی کا جھگڑا اینی رابرٹس کی موت سے متعلقہ داستانوں کی اشاعت میں سرگرم نظر آئیگا۔ میں اس واقعہ سے اظہار بیزاری کرتا ہوں۔

ایڈگر: ہم ہیں کہ کوئی اس قابل نہیں !

سکینٹل بری: میں اس کی پُرزور مخالفت کرتا ہوں،

ایڈگر: مخالفت سے حقائق تبدیل نہیں ہو سکتے،

انتھونی: بس کافی ہے !

ایڈگر: (غصّے سے باپ کی طرف دیکھتے ہوئے) نہیں جناب ! میں صرف اپنے احساسات کی ترجمانی کرتا ہوں۔ اگر ہم بہانہ کرتے ہوئے یہ کہیں کہ مزدور تکلیف میں نہیں ہیں تو یہ بالکل بیہودگی ہو گی، اور اگر وہ تکلیف میں ہیں اور بچوں کی حالت —— توبہ توبہ !

سکینٹل بری اپنی کرسی سے اُٹھتا ہے

میں یہ نہیں کہتا کہ ہم ظلم و ستم پر ہی آمادہ تھے۔ بلکہ حقائق سے چشم پوشی کرنے کے ہم مجرم ہیں۔ ہم اپنے اجیروں سے نہیں نپٹ سکتے کیا؟ مجھے مردوں کی مطلقاً پرواہ نہیں۔ لیکن میں عورتوں کو مصائب کا شکار ہوتا دیکھنے سے مستعفی ہونا بہتر خیال کرتا ہوں،

سکینٹل بری: صاحبزادے ! مجھے آپ کے طرزِ اظہار سے اتفاق نہیں !

ویلکن: آپ مبالغہ سے کام لے رہے ہیں،

وائلڈر: میرا بھی یہی خیال ہے،

ایڈگر (آپے سے باہر ہو کر) اشیا کے متعلق محض خیال آرائی کیا معنی رکھتی ہے! آپ عورتوں کی موت کی ذمہ داری لے سکتے ہیں، میں ہرگز تیار نہیں ہوں،

سکینٹل بری اچھا اچھا صاجزادے

وائیل ڈر ذمہ داری! مجھے منظور نہیں!

ایڈگر ہم انتظامیہ کے پانچ ارکان ہیں، اگر ہم چار اس کے مخالف تھے تو یہ واقعات کیوں موجودہ شکل میں ظہور پذیر ہوئے ہمارا خیال تھا کہ ہم مزدوروں کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم صرف ایک عورت کی زندگی ختم کر سکے، افسوس!

سکینٹل بری افسوس! افسوس! میں انسان ہوں، ہم سب انسان ہیں

ایڈگر جناب سکینٹل بری، ہماری انسانیت میں خرابی نہیں بلکہ ہمارے اذہان میں

وائیل ڈر غلط! میری ذہنیت بھی اتنی اچھی ہے جتنی آپ کی،

ایڈگر مزید اچھائی کی ضرورت ہے

وائیل ڈر میں ابتدا ہی میں سمجھ گیا تھا!

ایڈگر تب آپ کیوں صلح پر آمادہ نہ ہوئے؟

وائیل ڈر فی الحقیقت اچھا رہتا۔

وہ انتھونی کی طرف دیکھتا ہے

ایڈگر: اگر آپ ہیں، اور دوسرے حاضرین، جنہیں اپنی ذہنیت کے اچھا ہونے کا خیال ہے ــــــــــ

سکینٹل بری: (غصہ میں) میں نے ہرگز ایسا نہیں کہا!

ایڈگر: (بے نیاز ہو کر) صلح پر آمادہ ہو جاتے تو اس غریب عورت کی جان ضائع نہ جاتی۔ اب بھی درجنوں عورتیں بھوک سے مر رہی ہیں

سکینٹل بری: خدارا اجلاس انتظامیہ میں ایسے خوفناک الفاظ استعمال میں نہ لائیں،

ایڈگر: مجھے استعمال کرنے ہیں جناب سکینٹل بری!

سکینٹل بری: تب میں سننے کے لئے تیار نہیں!

وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھتا ہے

وینکلن: آپ کے ابا جان کے سوا ہم سب صلح کے لئے تیار ہیں

ایڈگر: مجھے یقین ہے کہ اگر حصہ داروں کو معلوم ــــــــــ

وینکلن: ان کی ذہنیت ہم سے بہتر نہیں۔ کیونکہ عورت کمزور دل تھی اس لئے ــــــــــ

ایڈگر: اس قسم کی کش مکش ہر انسان کے دامن اخلاق کو کمزوری کے دھبوں سے داغدار کر دیتی ہے۔ اس حقیقت سے نیچے

بھی آشنا ہیں، گہری زدنی اور کشتی حکمت عملی نے اس
غریب عورت کی جان لی، مزدوروں کے مصائب کا احمق
بھی اندازہ لگا سکتا ہے
اس وقت تک انتھونی ایڈگر کی طرف دیکھ رہا
تھا۔ وہ کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ لیکن ایڈگر کی
لب کشائی اسے روک دیتی ہے۔
مجھے نہ مزدوروں کی حمایت مقصود ہے اور نہ کسی کی
طرف داری

ونیکلن: آپ کر سکتے ہیں۔ ہمیں اپنی حیثیت کا خیال رکھنا
چاہیئے۔

ایڈگر: بزدلی ظاہر ہو چکی ہے

ونیکلن: جناب ایڈگر، بزدلی ایک ناموزوں لفظ ہے، ہاں
مزدوروں کے مطالبات کے سامنے اس وقت سر
تسلیم خم کرنا بزدلی ہے۔ ہمیں بہت محتاط ہونا
چاہیئے،

وائیلڈر: بے شک ہمیں محتاط ہونا چاہیئے، ہم اس معاملہ سے کلی طور
پر آگاہ ہیں۔ سوائے ایک افواہ کے، جو اس وقت تک

ہارنس کے سپرد کی جائے - ہم صرف اس نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں -

سکینڈل بری (شان سے) قطعی طور پر (ایڈگر سے مخاطب ہوتے ہوئے) مجھے آپ کے طرزِ عمل سے شکایت رہی ہے - ہمارے افکا سے آگاہ ہوتے ہوئے آپ ہلاکت اور بزدلی کے راگ الاپتے رہے - آپ کے اباجان کے سوا سب منفرد راہ نجات سے متفق ہیں - مجھے اس بیہودگی اور کج روی پر بہت افسوس ہے - آپ کو اپنے الفاظ واپس لینے چاہئیں -

ایڈگر میں ایک حرف تک واپس لینے کو تیار نہیں!

وہ کچھ اور کہنا چاہتا ہے لیکن سکینڈل بری پھر کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہے - ایک ایک کر کے وہ سب کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں - صرف ایڈگر کھڑا دکھائی دیتا ہے -

وائیل ڈر میں صاحب صدر کی توجہ اس امر کی طرف مرکوز کراتے ہوئے مسئلہ بغرض تصفیہ جناب ہارنس کے سپرد کرتا ہوں کوئی صاحب تائید کرتے ہیں کیا؟

ٹینچ رجسٹر میں لکھ رہا ہے

وائیل ڈر: میں صاحب صدر سے قرارداد کو انتظامیہ میں پیش کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

انتھونی: (آہ سرد لیتے ہوئے۔ آہستہ) ہمیں مورد الزام گردانا جاتا ہے (حقارت آمیز نگاہوں سے وائیل ڈر اور سکینٹل بری کی طرف دیکھتے ہوئے) میں تمام تر ذمہ داری اپنی گردن پر لیتا ہوں، میری عمر چھہتر برس کی ہے۔ بتیس برس ہوئے میں شرکت کی ابتدا سے اس کا صدر ہوں، میں اسے اچھے اور برے حال میں دیکھ چکا ہوں، میں شرکت میں اس وقت سے کام کر رہا ہوں، جب یہ نوجوان پیدا ہوا (ایڈ گر اپنا سر جھکاتا ہے) مجھے مزدوروں سے سابقہ پڑے پچاس سال ہو چکے ہیں، میں ہمیشہ کامیاب رہا ہوں، اس شرکت کے مزدوروں سے میں چار مرتبہ زور آزمائی کر چکا ہوں۔ ہر موقعہ پر انہیں شکست ہوئی۔ میرے متعلق کہا جاتا ہے کہ میں اب انتھونی نہیں رہا (وائیل ڈر کی طرف دیکھتا ہے) بہر حال مجھے اپنے قدموں پر کھڑا ہوتا آتا ہے۔

وہ بلند آواز ہو جاتا ہے۔ بڑا دروازہ کھلتا ہے اور ہنڈ اور انڈر ووڈ داخل ہوتے ہیں۔

مزدوروں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک ہوتا رہا ہے - ان
کی شکایات پر کان دھرے گئے، کہا جاتا ہے کہ زمانہ
تبدیل ہو چکا ہے - میں تبدیل نہیں ہوا - اور نہ ہونگا -
کہا جاتا ہے کہ بندہ، و آقا مساوی ہیں - ہرگز نہیں! ایک
مکان میں صرف ایک ہی آقا ہو سکتا ہے - جہاں کہیں دو
انسان ملیں گے بہتر انسان حکومت کریگا - لوگ کہتے ہیں -
کہ سرمایہ و محنت کے مفاد یکساں ہیں - ہرگز نہیں! اس
تضادِ منفعت میں زمین و آسمان کا فرق ہے، کہا گیا ہے - کہ
انتظامیہ محض ایک کل کا جزو ہے - ہرگز نہیں! ہم کل ہیں،
ہم دل و دماغ ہیں - ہمیں رو و رعایت سے کام نہیں لینا
چاہئے، مزدوروں کا خوف! حصہ داروں کا ڈر! اپنے
سایہ سے خطرہ! بہتر ہے کہ ان اوہام کی تخلیق سے قبل میرے
جسم و روح کا سلسلہ منقطع ہو جائے -

وہ رک جاتا ہے - اپنے بیٹے سے نگاہیں دوچار
کرنے کے بعد پھر شروع ہو جاتا ہے -

مزدوروں کے مقابلہ کے لئے صرف آہنی ہاتھ درکار ہیں -
نژادِ نو کی ہر معاملہ میں تضعیف نے ہمیں تنگ کر رکھا ہے
نرمی اور جذبات اس نوجوان کو مجلسی حیثیت میں کام دے

سکتے ہیں۔ بگڑا ہوا کھیل آسانی سے نہیں بنایا جاتا، متوسط
درجہ کے جذبات یا اشتراکیت تباہ کن ہے۔ آقا، آقا ہے
اور بندہ، بندہ۔ ایک مطالبہ منظور کر دو وہ بیسیوں اور
لے آئینگے۔ وہ آلیور ٹوسٹ[1] کی طرح مطالبات کو بڑھاتے
ہی چلے جائیں گے۔ اگر میں مزدور ہوتا تو مجھ سے بھی یہی
سرزد ہوتا، لیکن میں مزدور نہیں۔ یاد رکھو کہ اگر آپ
نے مزدور مطالبات تسلیم کر لئے تو آپ ناکامی و نامرادی کے
ایسے دلدل میں پھنس جائیں گے جہاں مزدور بھی آپ کے
ساتھ ہونگے۔ مجھے ظالم و ستمگر کہا جاتا ہے۔ مجھے اپنے
وطن کے مستقبل کا خیال ہے، میں مطلعٔ وطن پر سیاہ بادلوں
کے تسلّط سے خائف ہوں، میں عوام کی حکومت سے
ہراساں ہوں، میں ان دیکھے واقعات سے لرزہ براندام
ہوں، اگر میرے افعال و اعمال ان مصائب کو نزدیک
تر لانے میں ممد ہوں تو باعث ندامت کے میں اپنا منہ
رفقائے کار کو نہیں دکھا سکتا۔

[1] ڈکنز کے کسی ناول کا ایک کردار جس کی نشوونما ایک کارخانہ میں ہوئی پہلے روز جب اسے کام
پر لگایا گیا [illegible] اشیائے خوردنی کا مطالبہ کیا [illegible]

انتھونی اِدھر اُدھر متجسانہ نگاہیں دوڑاتا ہے فراسٹ اندر داخل ہوتا۔ انتھونی کے سوا باقی تمام اسکی طرف دیکھتے ہیں

فراسٹ (انتھونی سے) حضور! مزدور منتظر ہیں۔

انتھونی اجلاس برخاست ہونیکا اشارہ کرتا ہے۔

کیا میں انہیں اندر لے آؤں؟ جناب!

انتھونی ٹھہرو۔

فراسٹ باہر جاتا ہے۔ انتھونی اپنے بیٹے کی طرف دیکھتا ہے۔

میں اس حملہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جو مجھ پر کیا گیا،

ایڈگر افسوس میں اپنا سر جھکائے ہوئے ہے

ایک عورت مر چکی ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس کا خون میری گردن پر ہے۔ نیز عورتوں اور بچوں کے مصائب کا مجھے ذمہ دار گردانا جاتا ہے!

ایڈگر جناب میں نے عرض کیا تھا کہ خون "ہماری گردنوں" پر ہے۔

انتھونی ایک ہی بات ہے (وہ بلند آواز ہو رہا ہے اس کے احساسات صاف عیاں ہیں) اگر میرا مدمقابل مصائب میں گرفتار ہو تو کیا یہ میرا قصور ہے، اگر وہ مجھے مصیبت میں پھنسا دے تو میرے لئے شکایت کرنا فضول ہے، وہ

اس کا نظریہ ہے اور یہ میرا، ہیں عورتوں اور بچوں کو ان مردوں سے علیٰحدہ تصوّر نہیں کر سکتا ۔ جنگ بہر حالت میں جنگ ہے! انہیں آمادۂ پیکار ہونے سے پہلے سوچنا چاہئیے!

ایڈگر (آہستہ آہستہ) ابّا جان! کیا یہ جنگ ہے؟ ذرا دونوں کا مقابلہ تو کریں، ان کے پاس صرف ایک ہی ہتھیار ہے۔

انتھونی اور تم اس قدر کمزور ہو کہ تم انہیں اس ہتھیار کا طرز استعمال نہیں بتا سکتے، آج کل دشمن کی طرف داری فیشن میں شامل ہو چکی ہے۔ میں اس فیشن کا دلدادہ نہیں۔ کیا یہ میرا قصور ہے کہ مزدور انجمن اتحاد سے بر سرِ پیکار ہیں؟

ایڈگر رحم بھی کوئی چیز ہے جناب

انتھونی لیکن عادل اس سے مقدّم ہے،

ایڈگر جو چیز ایک کے لئے عادل ہے وہ دوسرے کے لئے ناانصافی ہے۔

انتھونی تم مجھے ناانصاف بتاتے ہو۔ مجھے ظالم ——————

ایڈگر پر خوف و ہراس طاری ہے

ونیکلن آئیے! آئیے! صاحب صدر

انتھونی یہ الفاظ میرے بیٹے کے ہیں، اسرار و رموز میں نژاد نو کے ——

جنہیں میں اب تک نہیں سمجھ سکا۔

ایڈگر — میں نے اپنے متعلق بھی یہی کہا تھا۔ ابا جان
دونوں کی نگاہیں دوچار ہوتی ہیں۔ انتھونی اپنا ہاتھ
اس انداز میں بڑھاتا ہے گویا وہ ارکانِ انتظامیہ کو اپنے
راستے سے ہٹا رہا ہے

انتھونی — ترمیم پیش ہونے سے قبل میں یہ کہتا ہوں کہ ایسا کرنے
میں ہم اس فرض کو ادا نہیں کرتے جو سرمایہ کی طرف
سے ہم پر عائد ہوتا ہے۔ ہماری زندگی حملہ آوروں کے
لئے ہمیشہ کھلی رہے گی، یاد رکھیں، یہ شکست آپ کیلئے
ابدی ہلاکت کا باعث ہوگی، آپ کتوں کی طرح مزدوروں
کے آگے آگے دوڑتے نظر آئیں گے، اگر آپ اس تقدیر
پر راضی ہیں تو بصد شوق اس ترمیم کی حمایت کریں۔
وہ ہر ایک کی طرف فرداً فرداً دیکھتا ہوا ایڈگر
پر نگاہیں جما لیتا ہے۔ تمام کی آنکھیں جھکی ہوئی
ہیں — اینچ رجسٹر اس کے حوالے کرتا ہے۔ وہ
پڑھتا ہے۔

"تحریک از جناب وائیلڈر اور تائید از جناب ٹینکلن: مزدوروں
کے مطالبات بغرض تصفیہ جناب ہارنس کے سپرد کئے جائیں

ایک منٹ تک کوئی حرکت نہیں کرتا۔ انتھونی بولنا
ہی چاہتا ہے کہ وائیل ڈر اور ویلکن اپنے ہاتھ
اُٹھاتے ہیں۔ سکینٹلبری بھی اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہے
سب سے آخر انتھونی اپنا سر بلند کئے ہوئے ہاتھ
اُٹھاتا ہے۔

مخالف؟ (انتھونی اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہے)

ترمیم منظور! میں انتظامیہ سے مستعفی ہوتا ہوں۔

خاموشی کا عالم طاری ہے انتھونی بالکل ساکن
بیٹھا ہوا ہے۔ اس کا سر آہستہ آہستہ کرسی کی
پشت کی طرف جا رہا ہے۔ وہ اچانک سرد آہ
بھرتا ہے۔ گویا اس کی ساری زندگی اسی آہ میں
مرکوز ہو چکی ہے۔

پچاس برس! حضرات آپ نے میری توہین کی۔ مزدوروں
کو ان کا رہلا دو!

وہ خاموش بیٹھا سامنے دیکھ رہا ہے ارکان جلدی
جلدی ایک جماعت کی صورت میں بیٹھ جاتے ہیں۔

وائیل ڈر (جلدی جلدی ہمیں ان سے کیا کہنا ہے؟ ہارنس یہاں
کیوں موجود نہیں ہے؟ ہمیں اس کی آمد سے پہلے انہیں

ل لینا چاہئے کیا؟ میں نہیں ———

ٹینچ — تشریف لائیے! حضرات!

تھامس، گرین، بل جن اور راس داخل ہوتے ہیں وہ میز کے پاس ایک قطار میں کھڑے ہیں۔ ٹینچ بیٹھا لکھ رہا ہے۔ تمام نگاہیں انٹھونی کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ انٹھونی خاموش ہے۔

وینکلن — تھامس! اپنے اجلاس کی سناؤ۔

راس — جناب ہارنس ہمارے نمائندہ ہیں۔ ہم ان کے منتظر ہیں!

وینکلن — کیا یہ ٹھیک ہے تھامس؟

تھامس — جناب! رابرٹس نہیں آرہا۔ اس کی بیوی مر گئی ہے۔

سکینڈل بری — ہاں! ہاں! غریب عورت! ہاں! ہاں!

فراسٹ — (داخل ہوتے ہوئے) جناب ہارنس! حضور

ہارنس کے داخل ہوتے ہی وہ باہر چلا جاتا ہے

ہارنس کے ہاتھ میں ایک کاغذ ہے وہ ارکان انتظامیہ کے سامنے جھکتے ہوئے مزدوروں کو بھی آداب بجا لاتا ہے۔ وہ میز کے قریب کمرہ کے عین درمیان میں کھڑا ہے۔

ہارنس — حضرات! شام بخیر

ٹینچ اپنے ہاتھ میں کاغذ لیے ہوئے اس کے پاس
جاتا ہے۔ دونوں آہستہ آہستہ باتیں کرتے ہیں۔

وائیل ڈر: ہم آپکے منتظر تھے جناب! اُمید ہے کہ اب کسی ——

فراسٹ: (داخل ہوتے ہوئے) رابرٹس!

وہ چلا جاتا ہے

رابرٹس اندر داخل ہوتا ہے۔ وہ بہت افسردہ خاطر
دکھائی دیتا ہے۔

رابرٹس: جناب انتھونی! معافی چاہتا ہوں، ایک حادثہ کے سبب
دیر سے آرہا ہوں۔
(مزدوروں سے) کارروائی ہو چکی ہے کیا؟

تھامس: نہیں! لیکن آپ کے آنے کا مقصد؟

رابرٹس: آج صبح آپ نے ہمیں اپنی حالت پر دوبارہ غور کرنے کیلئے
کہا۔ غور ہو چکا۔ مزدوروں سے جواب لایا ہوں (انتھونی سے)
آپ لندن تشریف لے جائیں۔ آپ کے لئے ہمارے پاس کچھ
نہیں۔ ہم اپنے مطالبات میں ذرہ بھر کمی نہیں کرسکتے!

انتھونی اس کی طرف دیکھتا ہے۔ وہ خاموش ہے۔
ارکان انتظامیہ پر بدحواسی کا عالم طاری ہے۔

ہارنس: رابرٹس!

رابرٹس: (ہارنس کی طرف دیکھنے کے بعد انتھونی سے مخاطب ہوتا ہے)

بس اتنا کافی ہے ۔ آپ سمجھ چکے ہیں ۔ آپ نے ہماری طاقت کا اندازہ لگانے میں غلطی کی آپ ہمارے جسموں کو تباہ کر سکتے ہیں ۔ لیکن جذبات فنا نہیں کر سکتے ، لندن تشریف لے جائیے ۔ ہم آپ کی بات ماننے کو تیار نہیں ۔

وہ خاموش اور ساکن انخصوفی کیطرف بڑھتا ہے

ایڈگر — ہمیں افسوس ہے رابرٹس لیکن ــــــــ

رابرٹس — صاحبزادے افسوس کو اپنے پاس رکھیں ، ابا جان کو ذرا بولنے دیں ،

ہارنس — (ہاتھ میں کاغذ لئے ہوئے میز کے پیچھے سے بولتا ہے ،) رابرٹس !

رابرٹس — (جذبات سے متاثر ہو کر انخصوفی سے مخاطب ہوتا ہے) آپ کیوں نہیں بولتے جناب ؟

ہارنس — رابرٹس !

رابرٹس — (تیزی سے گھومتے ہوئے) معاملہ کیا ہے ؟

ہارنس — حالات تبدیل ہو چکے ہیں ،

وہ ٹینچ کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ ارکان شرائط نامہ پر دستخط کرتے ہیں

ملاحظہ ہو ، (کاغذ کو اوپر اٹھاتے ہوئے) تمام مطالبات

سوائے انجینئروں اور آہن گروں کے منظور کئے جاتے ہیں ہفتہ کے روز زائد کام کی دگنی اجرت، رات کا کام حسب معمول، یہ شرائط منظور ہو چکی ہیں۔ مزدور کل سے کام کریں گے۔ ہڑتال کا خاتمہ ہوتا ہے۔

رابرٹس (کاغذ پڑھتے ہوئے مزدوروں کی طرف دیکھتا ہے تمام مزدور سوائے راس کے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ راس خاموش کھڑا ہے) میں موت تک تمہارے ساتھ رہا لیکن تم منتظر تھے کہ کوئی مجھے نیچا دکھائے۔

تمام مزدور اکٹھے بولتے ہیں۔

راس یہ جھوٹ ہے۔

تھامس تم حد سے گزر چکے تھے!

گرین اگر میری باتوں پر کان دھرا ——

بل جن خبردار!

رابرٹس بس اسی کے منتظر تھے کیا؟

ہارنس (انتظامیہ سے عہدنامہ کی نقل لیتا ہوا اپنا کاغذ ٹینچ کے حوالہ کرتا ہے) بس کافی ہے! آپ لوگ چلے جائیں۔

مزدور چلے جاتے ہیں

وائلڈر (آہستہ آہستہ) بہت کچھ ہو چکا (دروازہ کی طرف جاتے ہوئے

مجھے اس گاڑی سے جانا ہے! آپ آ رہے ہیں کیا؟
سکینٹل بری!

سکینٹل بری (وینکلن کے پیچھے جاتے ہوئے) ہاں! ہاں! ٹھیریئے!
رابرٹس کو بولتا ہوا پا کر رک جاتا ہے

رابرٹس (انتھونی سے) آپ نے عہد نامہ پر دستخط نہیں کئے وہ بغیر صاحب صدر کے شرائط منظور نہیں کر سکتے آپ کبھی ایسا کرنے کے نہیں!
انتھونی اس کی طرف دیکھتا ہے
خدارا آپ مجھ سے یہ نہ کہیں کہ آپ نے دستخط کر دیئے ہیں!

ہارنس (ارکان انتظامیہ کے معاہدہ کی نقل دکھاتے ہوئے) انتظامیہ کے دستخط ہو چکے!
رابرٹس دستخطوں پر نظر دوڑاتا ہے۔ کاغذ کو اس سے چھین کر اپنی آنکھیں چھپا لیتا ہے

سکینٹل بری (ٹینچ سے مخاطب ہوتے ہوئے) صاحب صدر کی طبیعت ناساز ہے۔ ذرا خیال رکھنا، ہاں اگر مزدور عورتوں اور بچوں کے لئے زر اعانت جمع ہو تو میری طرف سے بیس پونڈ ——

وہ اذیت رساں عجلت میں باہر چلا جاتا ہے ونکلن
باہر چلا جاتا ہے صرف ایڈگر صوفہ پر بیٹھا ہوا نیچے
دیکھ رہا ہے ہارنس میز کے قریب کھڑا رابرٹس کی طرف
دیکھ رہا ہے۔

رابرٹس: تب آپ شرکت کے صدر نہیں! (دیوانہ وار ہنستا ہے)
آہ! ہا! ہا! ہا انہوں نے اپنے صدر کو علیحدہ کر دیا ہے
آہ۔ ہا۔ ہا! (خاموشی سے) پس ہم دونوں کو نیچا دکھایا
گیا! جناب انتھونی!

ای نڈ جلدی سے اندر داخل ہو کر اپنے باپ پہ
جھک جاتی ہے۔

ہارنس: (رابرٹس کی آستینوں پر ہاتھ رکھے ہوئے) رابرٹس! شرم
کرو! خاموشی سے اپنے گھر جاؤ۔

رابرٹس: (آستین چھڑاتے ہوئے) کیا کہا؟ گھر!

ای نڈ: (اپنے باپ سے) ابا جان! اپنے کمرہ میں چلئے۔

انتھونی کوشش سے اٹھتا ہے وہ رابرٹس کی
طرف دیکھتا ہے جو اسے دیکھ رہا ہے وہ چند
سکنڈ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔
انتھونی ہاتھ اٹھاتا ہے گویا سلام کر رہا ہے۔

رابرٹس کے چہرے پر عداوت کی جگہ حیرت کے آثار نمایاں ہیں، دونوں ایک دوسرے کے اعزاز میں سر جھکاتے ہیں، وہ آہستہ آہستہ دروازہ کی طرف جا رہا ہے، اچانک وہ رکتا ہے گویا گرا ہی چاہتا ہے۔ اینڈرڈ اور ایڈگر جلدی سے اسے تھام لیتے ہیں، رابرٹس خاموش کھڑا انتھونی کو دیکھ رہا ہے۔ وہ باہر چلا جاتا ہے۔

ٹینچ (ہارنس کے قریب آتے ہوئے) میری ذہنی اذیت ختم ہو چکی ہے لیکن یہ کس قدر تکلیف دہ منظر ہے جناب!

ہارنس نیم مزاحیہ انداز میں کھڑا رہا ہے

کس قدر خوفناک مسئلہ تھا، رابرٹس کا ان الفاظ سے کیا مطلب تھا "ہم دونوں کو نیچا دکھایا گیا" اگرچہ وہ اپنی بیوی ضائع کر چکا ہے تاہم اسے صاحب صدر کو یہ الفاظ نہیں کہنے چاہئیں تھے۔

ہارنس ایک عورت کی موت اور دو بہترین افراد کی افسردگی خاطر!

اینڈرووڈ اچانک داخل ہوتا ہے

ٹینچ (ہارنس کی طرف دیکھتے ہوئے) یہ وہی شرائط ہیں

جناب جنھیں آغازِ پیکار سے پہلے ہم دونوں نے مرتب کیا تھا۔ یہ کشمکش اور یہ پیکار کس لئے تھی؟
(آہستہ سے) لطف تو اسی میں ہے۔

انڈرووڈ دروازہ کے قریب کھڑے ہو کر اظہارِ رضامندی کرتا ہے

پردہ گرتا ہے

محمد بشیر خان منیجر اردو سرکل لائل پور نے گیلانی الیکٹرک پریس مصطفی سے چھپوا کر دفتر اردو سرکل لائل پور سے شائع کی

سرمایہ و محنت میں تصادم ہو چکا۔ انتھونی اور رابرٹس دونوں
افسردہ خاطر و شکست خوردہ ہیں۔ نتیجہ سے آپ آگاہ ہو چکے
گالزوردی کے "بین تعاون" اور میرے "مقدمہ" سے قطع نظر
آپ ذرا غور تو کریں کہ اس معاشری المیہ کا ذمہ دار انتھونی ہو
یا رابرٹس، سرمایہ دارانہ مظالم ہیں یا اشتراکیت پسند افکار؟

باری

۷ر نومبر ۱۹۳۵ء

مطبوعات اُردو سرکل

ہندوستان

از محمد بشیر خاں

سلیس اور عام فہم زبان میں قدیم ہندوستان کی تاریخ اس کتاب کا مطالعہ بچوں کے اندر تاریخ اور وطنیت کا شوق پیدا کرتا ہے۔ قیمت ۱۲؍

وی را

ایک روسی محب وطن خاتون آسکر وائیلڈ کے مشہور ڈرامہ کا اردو ترجمہ۔ ترجمہ پنجاب کے مشہور نوجوان مترجم جناب سعادت حسن اور خواجہ حسن عباس کے زور قلم کا نتیجہ ہے۔ دی را مرقع ہے زار یت کی ستم رانیوں اور جفا کاریوں کا۔ ۹؍

سراج الدولہ سے بہادر شاہ تک

(زیر ترتیب)

ہندوستان کی دولت کے افسانوں کا یورپ کے شاہی محلوں کو مسکن حرص و آز بنانا، مغربی طاقتوں کی مشرق پر یورش، جعفر و صادق کی غداریاں، وطن عزیز کے مصائب کی لرزہ خیز داستان، مغلیہ سطوت، مرہٹی جرأت، راجپوتی شجاعت، اور افغانی عظمت، ایوان حیرت میں:۔ نوجوان ادیب باری کے زور قلم کا نتیجہ ضخامت ...۳ صفحات۔ قیمت تقریباً عہ؍